سلمان رحمان
ہماری خدمات: حج اور عمرہ زیارت ٹورس، ویزہ اسٹمپنگ، وکالا سروسز، انٹرنیشنل اینڈ ڈومیسٹک ایئر ٹکٹنگ
HAT HINA AIR TRAVEL Estd 1994
Hina Air Travel
Hajj & Umrah Ziyarat Tours, Visa Stamping, Wakala Services
International & Domestic Air Ticketing.
Second Floor Shop No. 7, Universal Complex Near Noor Manzil
Lalbagh, Lucknow-226001. Contact No. - 0522-4590763
Email : hinaairtravel@gmail.com
Mobile:9559322919,9415023319

لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ
لوہیا نامہ
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW

نا ولٹی کلاتھ سینٹر
Latest WEDDING Gowns
Kamdar Suits and all Kind of Handicraft
Specialist in GHARARA'S
NOVELTY Cloth Center
Nazirabad, Lucknow-226018, Ph.:0522-4332331
E-mail:novelty.creations78@gmail.com

R.N.I. No.: UPURD 2013 48815 Vol. No. 13, Issue No. 31 Tuesday 13 May, 2025 Price: 1 - Pages:4 Morning Edition
جلد نمبر(۱۳) شمارہ نمبر(۳۱) ۱۳ مئی ۲۰۲۵ء بروز منگل قیمت:ایک روپیہ (صفحات:۴)

’آپریشن سندور صرف نام نہیں عوام کے جذبات کی عکاسی ہے‘: مودی

وزیراعظم نے کہا کہ ہر طرح کی دہشت گردی کیخلاف ہم سبھی کو متحد رہنا ہے ❖ یہ ہماری سب سے بڑی طاقت ہے ❖ یہ دور جنگ کا نہیں ہے، لیکن یہ دور دہشت گردی کا بھی نہیں ہے

نئی دھلی (ایجنسی): ”ہم نے اپنی جوابی کارروائی کو ابھی ملتوی کیا ہے۔ آنے والے دنوں میں ہم دیکھیں گے کہ پاکستان کیا رویہ اختیار کرتا ہے۔ ہندوستان کی تینوں افواج اور بی ایس ایف الرٹ پر ہیں۔ سرجیکل اور ایئر اسٹرائیک کے بعد آپریشن (سندور) دہشت گردی کے خلاف ہندوستان کی پالیسی ہے۔ ہندوستان پر دہشت گردانہ حملہ ہوا تو منھ توڑ جواب دیا جائے گا۔ ہم اپنی شرطوں پر جواب دے کر رہیں گے۔ ہر اس جگہ جا کر کارروائی کریں گے جہاں دہشت گردی کی جڑیں نکلتی ہیں۔ کوئی بھی نیوکلیئر بلیک میل ہندوستان برداشت نہیں کرے گا۔ ہندوستان فیصلہ کن حملہ کرے گا۔ ہم دہشت گردی کی سرپرست حکومت اور دہشت گردی کے آقاؤں کو الگ الگ نہیں دیکھیں گے۔“ یہ بیان آج وزیراعظم نریندر مودی نے ملک کے نام خطاب کے دوران دیا۔

’آپریشن سندور‘ کے بعد یہ وزیراعظم کا پہلا عوامی خطاب تھا، جس میں انھوں نے ایک بار پھر واضح کر دیا کہ دہشت گردی کے خلاف ہندوستان پوری مضبوطی کے ساتھ ’زیرو ٹولرنس‘ والا رویہ اختیار کرے گا۔

اپنے خطاب میں وزیراعظم نے ہندوستانی فوج کی بھرپور تعریف کی۔ انھوں نے کہا کہ ”دنیا نے ملک کی صلاحیت اور صبر دونوں دیکھا۔ میں افواج کی بہادری اور ہمت کو سلام پیش کرتا ہوں۔ میں فوج، خفیہ ایجنسیوں کو سلام کرتا ہوں۔ (تینوں) افواج نے اپنی بھرپور بہادری کا مظاہرہ کیا۔“ پہلگام حملہ کو یاد کرتے ہوئے وہ کہتے ہیں کہ ”22 اپریل کو پہلگام میں دہشت گردوں نے جو بربریت دکھائی تھی، اس نے ملک اور دنیا کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا تھا۔ چھٹیاں منا رہے بے قصور و معصوم شہریوں کو مذہب پوچھ کر ان کے کنبہ کے سامنے، ان کے بچوں کے سامنے بے رحمی سے مار

ڈالنا، یہ دہشت کا خوفناک چہرہ تھا۔ یہ ہندوستانی خیر سگالی کو توڑنے کی کوشش بھی تھی۔ میرے لیے یہ انفرادی طور سے بہت تکلیف دہ تھا۔“

پی ایم مودی نے پہلگام حملہ کے بعد دہشت گردی کے خلاف یکجہتی کا مظاہرہ کرنے پر پورے ملک کی تعریف کی۔ انھوں نے کہا کہ ”اس دہشت گردانہ حملہ کے بعد پورا ملک، ہر شہری، ہر سیاسی پارٹی، ہر سماج، ہر طبقہ بیک آواز دہشت گردی کے خلاف سخت کارروائی کے لیے اٹھ کھڑا ہوا۔“ پھر وہ آپریشن سندور کا تذکرہ کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ”آپریشن سندور صرف نام نہیں ہے، یہ ملک کے گوشے گوشے میں موجود عوام کے جذبات کی عکاسی ہے۔ آپریشن سندور انصاف کا عزم ہے۔ 6 مئی کی دیر شب، 7 مئی کی صبح پوری دنیا نے اس عزم کو نتیجہ میں بدلتے دیکھا ہے۔ ہندوستانی افواج نے پاکستان میں دہشت گردی کے ٹھکانوں، ان کے ٹریننگ سنٹرس پر کامیاب حملہ کیا۔“ وہ مزید کہتے ہیں کہ ”دہشت گردوں نے خواب میں بھی نہیں سوچا ہوگا کہ ہندوستان اتنا بڑا فیصلہ لے سکتا ہے۔ لیکن جب ملک متحد ہوتا ہے تو فولادی فیصلے لیے جاتے ہیں، ریزلٹ لا کر دکھائے جاتے ہیں۔“

پاکستان پر براہ راست حملہ کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ جنگ کے میدان میں ہم نے ہر بار پاکستان کو شکست دی ہے۔ ہم نے اپنی صلاحیت کا شاندار مظاہرہ کیا۔ اس آپریشن کے دوران ہمارے میڈ ان انڈیا اسلحوں نے خود کو ثابت کیا، جنھیں دنیا دیکھ رہی ہے۔ ہر طرح کی دہشت گردی کے خلاف ہم سبھی کو متحد رہنا ہے، یہ ہماری سب سے بڑی طاقت ہے۔ یہ دور جنگ کا نہیں ہے، لیکن یہ دور دہشت گردی کا بھی نہیں ہے۔ دہشت گردی کے خلاف ’زیرو ٹولرنس‘ ایک بہتر دنیا کی گارنٹی ہے۔

پی ایم مودی نے اپنے خطاب کے دوران یہ بھی کہا کہ پاکستان کی فوج اور حکومت دہشت گردی کو کھاد اور پانی دے رہے ہیں، وہ (دہشت گردی) ایک دن پاکستان کو ہی ختم کر دے گی۔ پاکستان کو اگر بچنا ہے تو دہشت گردی کے ڈھانچہ کا صفایا کرنا ہی ہوگا۔ اس کے علاوہ امن کا دوسرا کوئی راستہ نہیں ہے۔ وہ مزید کہتے ہیں کہ دہشت گردی اور مذاکرہ ایک ساتھ نہیں چل سکتے، جس طرح پانی اور خون ایک ساتھ نہیں بہہ سکتے۔ اپنے خطاب کے آخر میں وزیراعظم یہ بھی کہتے ہیں کہ اگر پاکستان سے بات ہوگی تو دہشت گردی پر ہوگی، اگر پاکستان سے بات ہوگی تو مقبوضہ کشمیر پر ہوگی۔

ہماری لڑائی دہشت گردوں اور دہشت گردی کیخلاف: ڈی جی اے او ایئر مارشل اے کے بھارتی

نئی دھلی، (ایجنسی): پاکستان کے خلاف آپریشن سندور پر ہندوستانی فوج نے سوموار کو لگاتار دوسرے دن میڈیا کانفرنس کی۔ آرمی سے ڈی جی ایم او لفٹننٹ جنرل راجیو گھئی، نیوی سے وائس ایڈمیرل اے این پرمود اور ایئر فورس سے ایئر مارشل اودھیش کمار بھارتی نے آپریشن سندور پر 32 منٹ تک پھر جانکاری دی۔ ایئر مارشل بھارتی نے کہا کہ ”بھے بندو ہوئے نہ پریت“۔ ہماری لڑائی دہشت گردوں کے ساتھ ہے۔ ہماری لڑائی پاکستانی ملٹری کے ساتھ نہیں ہے۔ پاکستان کی فوج نے دہشت گردوں کا ساتھ دیا، تو ہم نے اس کا جواب دیا۔ نقصان کیلئے وہی ذمہ دار ہے۔ کل ہم نے آپریشن سندور کی جوائنٹ آپریشن کی تفصیلی بریفنگ دی تھی۔ ہم نے کہا تھا کہ ہماری لڑائی دہشت گردوں کے ساتھ ہے ہماری لڑائی پاکستانی ملٹری کے ساتھ نہیں ہے۔ پاکستانی فوج نے دخل اندازی کی، ہم نے اس کا جواب دیا۔ ہماری لڑائی دہشت گرد اور دہشت گردوں کے ساتھ تھی۔ 7 مئی کو ہم نے صرف دہشت گردوں پر حملہ کیا۔ پاکستانی فوج نے دہشت گردوں کا ساتھ دیا اور ہمیں جواب دینا پڑا۔ انہیں جو نقصان ہوا اس کیلئے پاکستانی فوج ذمہ دار ہیں۔ ایئر مارشل اے کے بھارتی نے بتایا کہ پاکستان کی طرف سے کئے گئے حملے میں چائنیز اور یچن کی میزائل شامل تھی، ان میں لانگ رینج راکیٹ تھے۔ یواے وی تھے، چینی اور یچن کے کچھ کاپٹرس اور ڈرون تھے۔ انہیں ہمارے ایئر ڈیفنس سسٹم نے مار گرایا۔ ہم نے سویلین اور ملٹری انفراسٹرکچر کو کم سے کم رکھا جبکہ پاکستانی فوج لگاتار حملے کر رہی تھی۔ آپ کو پتہ ہے کہ ایئر ڈیفنس سسٹم کی ہمارے پاس ورائٹی ہے جو لیول فائرنگ، سرفیس ٹو ایئر میزائل، لانگ اور شارٹ رینج میزائل شامل ہے۔ ہم پر ڈرون اور یواے وی سے حملہ کیا گیا ہے۔ پاکستانی حملے کے دوران ہمارے سبھی سسٹم ایک ساتھ ایکٹیو ہوئے، مارڈرن ڈیزوار فائنگ کے لحاظ سے یہ اہم تھا۔ پرانے مانے جا رہے ایئر ڈیفنس سسٹم نے بھی صحیح طرح سے کام کیا۔ آکاش سسٹم سے بھی حملوں کا جواب دیا گیا۔ کل ہم نے کچھ ٹارگیٹ کی

تفصیل آپ کے ساتھ شیئر کی تھی۔ ہم جو تصویر دکھا رہے ہیں، وہ بتا رہی ہیں کہ ہم نے دشمن ڈرون فائٹر ایئر کرافٹ اور میزائل گرائی۔ ہماری طرف کم سے کم نقصان ہوا۔

اس سے قبل ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی کے 25 گھنٹے بعد تینوں فوجوں نے اتوار کو ایک پریس کانفرنس کی۔ اس میں ملٹری آپریشنز کے ڈائرکٹر جنرل (ڈی جی ایم او) لیفٹننٹ جنرل راجیو گھئی، وائس ایڈمرل اے این پرمود اور ایئر مارشل اودھیش کمار بھارتی نے آپریشن سندور کے بارے میں جانکاری دی۔ لیفٹننٹ جنرل راجیو گھئی نے کہا کہ آپ سب جانتے ہیں کہ پہلگام حملے میں کس بے دردی سے 26 لوگ مارے گئے تھے۔ اس کے بعد ہندوستانی فوج نے پاکستان اور پی او کے میں واقع دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا۔ اس میں دشمنوں کو بھاری نقصان اٹھانا پڑا۔ گھئی نے کہا کہ آپریشن سندور کے تحت 7 مئی کو کیے گئے آپریشن میں ہم نے سرحد پار 9 مقامات پر 100 دہشت گردوں کو ہلاک کیا۔ اس میں قندھار ہائی جیک اور پلوامہ حملے میں ملوث 3 بڑے دہشت گرد چہرے بھی شامل تھے۔ 7 مئی کی کارروائی کے بعد پاکستان نے ہماری سرحدی ریاستوں میں واقع فوجی اڈوں پر ڈرون اور میزائلوں سے حملہ کرنے کی کوشش کی۔ ہم نے انہیں ہوا ہی میں مار گرایا۔ ایک بھی ہدف کو کامیاب نہیں ہونے دیا۔ اس کے بعد ہم نے پاکستان کو جواب دیتے ہوئے سخت کارروائی کی جس میں پاکستانی فوج کے 35 سے 40 فوجی اور افسر مارے گئے۔ سرحد اور ایل او سی پر پاکستانی فوج کی فائرنگ سے ہمارے 5 جوان شہید ہوئے ہیں۔

جب تینوں افواج کے افسران پریس بریفنگ کے لیے پہنچے تو ایک آڈیو ویڈیو پریزنٹیشن چلائی گئی۔ اس کے ذریعہ بھی ہندوستانی فوج نے واضح پیغام دیا۔ ایئر مارشل اے کے بھارتی، لیفٹننٹ جنرل راجیو گھئی، وائس ایڈمرل اے این پرمود اور میجر جنرل ایس ایس شاردا نے ہندوستانی فوج کی کارروائی کے بارے میں معلومات دیں۔ فوجی حکام نے تصویروں کے ساتھ تفصیل سے بتایا کہ فوجی کارروائی سے پہلے کی صورتحال کیا تھی اور اس کے بعد کا منظر کیسا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی جوابی کارروائی کے خوف سے دہشت گردوں کے کچھ ٹھکانے خالی کرائے گئے۔ آپریشن سندور کے لیے سوچ سمجھ کر 9 دہشت گرد کیمپوں کو حملے کے لیے منتخب کیا گیا تھا۔ 100 سے زائد دہشت گرد مارے گئے۔

ڈی جی ایم او لیفٹیننٹ جنرل راجیو گھئی نے کہا کہ آپ سب نے دیکھا ہے کہ 22 اپریل کو پہلگام میں 26 بے گناہ لوگوں کو کتنی بے رحمی اور بے دردی سے مارا گیا۔ جب ہم نے ان دردناک تصاویر اور خاندانوں کے غم کو دوسرے حالیہ دہشت گرد حملوں کے ساتھ ملا کر دیکھا تو یہ واضح ہو گیا کہ اب ملک کو سخت ردعمل دینے کی ضرورت ہے۔ اسی مقصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے دہشت گردوں اور ان کے منصوبہ سازوں کو سزا دینے اور ان کے ٹھکانوں کو ختم کرنے کے لیے آپریشن سندور شروع کیا گیا۔

تلنگانہ کی اراضیات کو رہن رکھ کر ریاست کو دیوالیہ بنانے کی ریونت ریڈی کی سازش

حکومت فی الفور وائٹ پیپر جاری کرے، چیف منسٹر کو کے کویتا کا کھلا چیلنج

حیدرآباد (پریس ریلیز): رکن قانون ساز کونسل بی آر ایس کلواکنتلہ کویتا نے ریاست کی کانگریس حکومت بالخصوص چیف منسٹر ریونت ریڈی پر سنگین اور سنسنی خیز الزامات عائد کئے اور کہا کہ ریاستی حکومت ایک منظم اور خطرناک سازش کے تحت تلنگانہ کی قیمتی اراضیات کو رہن رکھ کر ریاست کو دیوالیہ کی طرف لے جا رہی ہے۔ وہ تلنگانہ بھون میں پر ہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کر رہی تھیں۔ کے کویتا نے دعویٰ کیا کہ تلنگانہ اسٹیٹ انڈسٹریل انفراسٹرکچر کارپوریشن (TGIIC) کے تحت 1.75 لاکھ ایکڑ اراضی کو رہن رکھنے کی سازش کی جا رہی ہے تاکہ ہزاروں کروڑ کے قرضے لئے جا سکیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ ان کے پاس اس بات کیلئے قابل تردید ثبوت موجود ہیں۔ کویتا نے انکشاف کیا کہ حکومت نے خفیہ طور پر ایک جی او (سرکاری احکامات) جاری کیا ہے جس کے تحت ٹی جی آئی سی کو پرائیویٹ لمیٹڈ سے پبلک لمیٹڈ کمپنی میں تبدیل کیا جا رہا ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ کمپنی کو شیئر بازار (اسٹاک ایکسچینج) میں لے جا کر مزید قرضے حاصل کئے جا سکیں۔ کویتا نے سوال کیا کہ اگر اسٹاک ایکسچینج میں نقصان ہوا تو تلنگانہ کی قیمتی زمینوں کا کیا ہوگا؟

بی آر ایس لیڈر نے الزام عائد کیا کہ ریاستی حکومت نے اس انتہائی اہم فیصلہ کو عوام سے خفیہ اور پوشیدہ رکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریونت ریڈی کو نہ تلنگانہ کے عوام کے مستقبل اور نہ

ہی ریاست کی دولت کے تحفظ کی فکر ہے۔ یہ افسوسناک امر ہے کہ ریاست کی دولت اور وقار کو خطرے میں ڈال دیا گیا ہے۔ کویتا نے پرزور مطالبہ کیا کہ ٹی جی آئی سی کو پبلک لمیٹڈ کمپنی بنانے کے فیصلہ کو فی الفور واپس لیا جائے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ گزشتہ 16 ماہ کے دوران ریونت ریڈی حکومت نے 1.8 لاکھ کروڑ روپے کے قرض حاصل کئے لیکن ان بھاری قرضوں سے نہ کوئی اسکیم مکمل ہوئی اور نہ ہی کوئی ترقیاتی منصوبہ شروع کیا گیا۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ نہ مہالکشمی اسکیم نافذ کی گئی، نہ ایک تولہ سونا دیا گیا، نہ دیگر عوامی وعدے پورے کئے گئے۔ کویتا نے کہا کہ حکومت نے پچھلے قرضہ جات میں سے صرف 80,000 کروڑ روپے واپس کئے جبکہ باقی ایک لاکھ کروڑ کہاں گئے؟ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ان کے پاس ثبوت ہیں کہ یہ رقم بڑے کنٹراکٹرس کو ادا کی گئی اور ان ادائیگیوں میں سے سیدھا 20 فیصد کمیشن (تقریباً 20,000 کروڑ روپے) ریونت ریڈی کی جیب میں گئے۔ کویتا نے حکومت کو چیلنج کیا کہ اگر یہ الزامات جھوٹے ہیں تو حکومت فوری طور پر وائٹ پیپر جاری کرے اور وضاحت کرے۔ انہوں نے کہا کہ ایک وزیر نے اپنی ذاتی کمپنی اور میگھا کمپنی کو ملزم ادا کئے جبکہ ترقیاتی کاموں کو مکمل نظر انداز کیا گیا۔ بی آر ایس لیڈر نے انکشاف کیا کہ حکومت نے کانچے چکی باؤلی میں 400 ایکڑ زمین رہن رکھ کر 10,000 کروڑ روپے کا قرض لیا ہے۔

میلاد کونسل و رضا اکیڈمی کی جانب سے لنگر رسول کا اہتمام، 90 ویں ہفتہ جاری

ممبئی (پریس ریلیز): رضا اکیڈمی اور میلاد کونسل کے زیر اہتمام ہر پیر کو منعقد کیے جانے والے روحانی اور فلاحی سلسلے "لنگرِ رسول ﷺ" کا آج مسلسل 90 واں ہفتہ لنگر رسول تقسیم۔ یہ روح پرور اجتماع رضا اکیڈمی کے مرکزی دفتر واقع 52، ڈونٹاڑ اسٹریٹ، کھڑک، ممبئی-9 پر منعقد ہوا جہاں حسب روایت لنگرِ رسول ﷺ الحاج محمد سعید نوری اور محمد عارف رضوی اور مصطفیٰ رضا نے تقسیم کیا۔ یہ سلسلہ نبی کریم ﷺ کے 1500 سالہ جشنِ ولادت کی تقریبات کا حصہ ہے، جو ان شاءاللہ 5 ستمبر 2025 کو شایانِ شان طریقے سے منایا جائے گا۔ ہر پیر بلا ناغہ ہونے والا یہ لنگرِ رسول ﷺ عوام الناس میں محبت، اخوت، اور سنتِ نبوی ﷺ کی ترویج کا ذریعہ بن رہا ہے۔

اس موقع پر رضا اکیڈمی کے نمائندوں نے کہا

کہ: سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کہا کہ بھوکوں کو کھانا کھلاؤ" چھوٹے چھوٹے قدم انسان کو پہاڑ کی چوٹی تک پہنچا دیتے ہیں۔ یہ سلسلہ محض لنگر کی تقسیم نہیں بلکہ سیرتِ مصطفیٰ ﷺ کے فروغ اور امت کے اتحاد کی ایک کوشش ہے۔" شرکاء اور عوام نے اس روحانی محفل میں بھرپور شرکت کی اور اس عظیم کارِ خیر پر رضا اکیڈمی اور میلاد کونسل کو خراجِ تحسین پیش کیا۔ آخر میں دُعا کی گئی کہ اللہ تعالیٰ اس کارِ خیر کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور شاملین کو اجرِ عظیم سے نوازے۔ آمین!

امریکہ اور چین کا تجارتی جنگ میں نرمی کا تاریخی فیصلہ

واشنگٹن اور بیجنگ نے 90 دن کے لیے تجارتی محصولات میں کمی کا معاہدہ کرلیا

واشنگٹن (ایجنسی): دنیا کی دو بڑی معاشی طاقتوں امریکہ اور چین نے آج پیر کے روز ایک تاریخی اعلان کرتے ہوئے بتایا ہے کہ وہ آئندہ 90 دن کے لیے اپنی تجارتی جنگ میں نرمی کرتے ہوئے بعض درآمدی محصولات معطل کر رہے ہیں۔ اس فیصلے کا مقصد عالمی معیشت پر چھائی بے یقینی کی فضا کو ختم کرنا اور مالیاتی منڈیوں میں اطمینان بحال کرنا ہے۔ دونوں ممالک نے باہمی تجارتی تعلقات پر گفتگو جاری رکھنے کے لیے ایک مستقل مکالماتی نظام بھی قائم کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ امریکی وزیر خزانہ اسکاٹ بیسینٹ نے جنیوا میں چینی حکام سے ملاقات کے بعد صحافیوں کو بتایا کہ دونوں ملک 90 دن کے لیے محصولات کے نفاذ کو معطل کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ درآمدی محصولات میں 100 فیصد سے زائد کمی کرتے ہوئے اسے صرف 10 فیصد کر دیا جائے گا۔ انہوں نے اعلان کیا کہ امریکہ، چینی مصنوعات پر اپنی محصولات کو 30 فیصد تک محدود کرے گا، جبکہ چین بھی امریکہ سے درآمدات پر محصولات کو 125 فیصد سے گھٹا کر 10 فیصد

تک لائے گا۔ یہ فیصلہ 14 مئی سے نافذ العمل ہوگا۔ اسکاٹ بیسینٹ نے کہا کہ دونوں ملکوں نے اپنے قومی مفادات کا مؤثر تحفظ کیا ہے اور امریکہ متوازن تجارت کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ چین کے ساتھ یہ معاہدہ ایک تاریخی پیش رفت ہے، جو کسی سابق امریکی صدر نے نہیں کی۔ انہوں نے واضح کیا کہ جنیوا میں ہونے والی بات چیت میں چینی کرنسی یوآن کا معاملہ زیر بحث نہیں آیا۔ یہ اعلان اس وقت کیا گیا جب امریکی وزیر خزانہ اسکاٹ بیسینٹ، امریکی تجارتی نمائندے جیمسن گریئر، اور چین کے نائب وزیراعظم ہے لی فنگ نے ایک مشترکہ پریس کانفرنس کی۔ چین نے بھی امید ظاہر کی ہے کہ امریکہ مستقبل میں بھی اسی جذبے کے ساتھ تجارتی معاملات میں تعاون جاری رکھے گا۔ یہ اہم معاہدہ دونوں ملکوں کے اعلیٰ سطحی مذاکراتی وفود کی ملاقات کے بعد سامنے آیا جو جنیوا میں اقوام متحدہ کے سفیر کی رہائش گاہ پر منعقد ہوئی۔ یہ رہائش گاہ جھیل جنیوا کے کنارے واقع ہے اور سرسبز باغات سے گھری ہوئی ہے۔

سوئٹزرلینڈ کو ملاقات کی جگہ اس لیے چنا گیا کیونکہ سوئس سیاستدانوں نے حالیہ دوروں میں امریکہ اور چین دونوں سے ملاقاتوں کے دوران ثالثی کی پیشکش کی تھی۔ یہ جنیوا مذاکرات صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے دوبارہ اقتدار میں آنے کے بعد امریکہ اور چین کے اقتصادی رہنماؤں کے درمیان پہلا براہِ راست رابطہ تھے۔ ٹرمپ نے اپنی واپسی کے بعد چینی مصنوعات پر بھاری محصولات عائد کر کے ایک نئی تجارتی جنگ کا آغاز کر دیا تھا۔ واشنگٹن کا موقف ہے کہ وہ بیجنگ کے ساتھ اپنا 295 ارب ڈالر کا تجارتی خسارہ کم کرنا چاہتا ہے اور چین سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ عالمی صارفین میں اپنا حصہ بڑھانے کے لیے اپنے داخلی معاشی ڈھانچے میں سیاسی طور پر حساس اصلاحات کرے۔ ادھر مشرق وسطیٰ سے متعلق چینی اسٹڈی ایسوسی ایشن کے رکن نادر رونگ ہوان نے العربیہ بزنس سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ یہ معاہدہ دونوں ممالک کے درمیان تجارتی کشیدگی کے خاتمے کی طرف ایک اہم قدم ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ چین اور امریکہ اس حقیقت کو سمجھ چکے ہیں کہ ان کی شراکت عالمی معیشت پر گہرے اثرات ڈالتی ہے۔

اناؤ میں دردناک حادثہ، دو بچیوں اور اہلیہ کا قتل کرنے کے بعد شوہر نے کی خودکشی، علاقے میں ماتم کا ماحول

اناؤ (ایجنسی) اتر پردیش کے اناؤ ضلع میں پیر کی صبح ایک بے حد دردناک اور دل دہلا دینے والا واقعہ پیش آیا۔ یہاں اچل گنج تھانہ حلقہ کے صاحب کھیڑا گاؤں میں ایک شوہر نے اپنی اہلیہ اور دو بیٹیوں کا قتل کرنے کے بعد خودکشی کر لی۔ اطلاع ملتے ہی تھانہ کی پولیس جائے وقوع پر پہنچی اور حالات کا جائزہ لیتے ہوئے لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ ایس پی دیپک بھوکر نے بتایا کہ صاحب کھیڑا گاؤں کے باشندہ سندیپ یادو نے تھانہ اچل گنج میں اطلاع دی کہ اس کے بھائی امت یادو (35) نے اپنے گھر میں خودکشی کر لی ہے۔ اطلاع ملتے ہی تھانہ پولیس اور فیلڈ یونٹ کی ٹیم موقع پر پہنچی اور جائے وقوع کا جائزہ لیا۔ پولیس کو امت کی لاش کمرے میں لٹکی ہوئی ملی۔ جبکہ اس کی اہلیہ گیتا (30) اور 10 و 6 سال کی بیٹی بھی مردہ پائی گئی۔ ایک ہی کمرے میں چاروں لاشوں کی موجودگی نے پورے گاؤں کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ آس پاس کے لوگوں اور رشتے داروں میں کہرام مچ گیا ہے۔ ایس پی نے بتایا کہ جانچ کے دوران پایا گیا کہ مردہ کے جسم میں کوئی باہری چوٹ کے نشان نہیں ہیں۔ پہلی نظر میں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ امت نے پہلے اپنی اہلیہ اور دونوں بچیوں کا قتل کیا، اس کے بعد خودکشی کر لی۔ حالانکہ واقعہ کے پیچھے کی اصل وجہ کیا رہی، اس سلسلے میں ابھی واضح جانکاری نہیں مل سکی ہے۔ پولیس نے سبھی لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔

چھتیس گڑھ کے رائے پور میں اندوہناک حادثہ، ٹرک اور ٹریلر کی شدید ٹکر میں 13 افراد کی موت، 12 زخمی

رائے پور (ایجنسی): چھتیس گڑھ میں رائے پور-بلودا بازار روڈ پر سارا گاؤں کے پاس ایک چھوٹے ٹرک اور ٹریلر کی شدید ٹکر میں 13 لوگوں کی دردناک موت ہو گئی۔ وہیں حادثے میں 12 افراد زخمی بھی ہوئے ہیں۔ یہ لوگ بانا بنارسی سے ایک پروگرام میں شامل ہو کر لوٹ رہے تھے۔ زخمیوں کو علاج کے لیے اسپتال لے جایا گیا ہے۔ اس کی اطلاع رائے پور ایس پی لال امید سنگھ نے دی۔ حادثے میں جان گنوانے والے 13 لوگوں میں 9 خواتین اور 4 بچے شامل ہیں۔ رائے پور ایس پی لال امید سنگھ نے بتایا کہ چٹودہ گاؤں سے کچھ لوگ چھٹھی پروگرام میں شامل ہونے کے لیے بنسری گاؤں گئے تھے۔ پروگرام ختم ہونے کے بعد وہ واپس آ رہے تھے۔ اسی دوران رائے پور-بلودا بازار سڑک پر حادثہ ہو گیا۔ تیز رفتار ٹرک سے پہلے ماجد اٹکرائی، پھر دوسرے ٹریلر میں ماجد جا گھسی۔ ٹکر کے بعد موقع پر ہی 13 لوگوں کی جان چلی گئی۔ رائے پور کے کلکٹر گورو کمار سنگھ نے بتایا کہ اتوار کی رات قریب 12.00 بجے حادثے کی اطلاع ملی تھی۔ ایم ایل اے نے اس حادثہ کی خبر دی۔ اس کے بعد فوری طور پر انتظامیہ کی ٹیم سرگرم ہوئی اور زخمیوں کو پاس ہی کے اسپتال میں علاج کے لیے بھرتی کروایا۔ اب تک 13 لوگوں کی موت کی خبر ہے جبکہ 12 افراد زخمی ہیں۔

سری لنکا میں بس کھائی میں گرنے کا اندوہناک حادثہ، 21 جاں بحق، 30 سے زائد زخمی

کولمبو (ایجنسی): سری لنکا کے وسطی صوبہ کے علاقہ کوٹمالے میں اتوار (11 مئی) کو ایک خوفناک سڑک حادثہ پیش آیا۔ یہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب ایک تیز رفتار بس اچانک پھسل کر کھائی میں جا گری۔ اس حادثہ میں کم از کم 21 لوگوں کی موت ہوئی ہے اور 30 سے زائد لوگ زخمی ہو گئے ہیں۔ حادثے کے بعد جائے وقوع پر پہنچی پولیس کی ٹیم اور علاقائی لوگوں نے مشترکہ طور پر ریسکیو آپریشن کیا۔ زخمی مسافرین کو بہتر علاج کے لیے فوری طور پر اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ پولیس کے مطابق یہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب بس ڈرائیور نے پہاڑی راستے پر بائیں مڑنے کی کوشش کی، اسی دوران بس پھسل کر کھائی میں گر گئی۔ یہ بس جنوبی زیارت گاہ کٹارگاما سے شمال-مغربی شہر کورونیگالا جا رہی تھی۔ حادثے کی اصل وجہ کی تحقیقات کی جا رہی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ابتدائی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ تیز رفتاری اور سڑک کی خراب حالت کی وجہ سے یہ حادثہ پیش آیا ہے۔ ساتھ ہی تکنیکل خرابی یا ڈرائیور کی غفلت کے امکان کے زاویے سے بھی تحقیقات کی جا رہی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق روڈ ڈیولپمنٹ اتھارٹی سیکورٹی بھی جائے وقوعہ کا معائنہ کرے گی۔ ریاستی ٹرانسپورٹ کے ادارے کی ملکیت والی بس میں 75 مسافر سوار تھے۔ سری لنکا کے ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز کے نائب وزیر پرسنا گناتیلنا نے بتایا کہ اس حادثہ میں 21 افراد جاں بحق ہوئے، جب کہ 30 سے زائد افراد زخمی ہوئے ہیں۔

پہلگام حملے کیخلاف رضا اکیڈمی اور آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء کا احتجاج، سوشل میڈیا پر 6 کروڑ سے زائد لوگوں نے دیکھا

ممبئی، (پریس ریلیز): پہلگام (کشمیر) میں ہوئے حالیہ دہشت گردانہ حملے کے خلاف رضا اکیڈمی اور آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء کی جانب سے 23 اپریل 2025 کو سنی بلال مسجد چھوٹا سونا پور ممبئی میں شہزادہ شہید راہ مدینہ حضرت علامہ سید شاہ معین الدین اشرف الجیلانی سجادہ نشین آستانہ عالیہ درگاہ مخدوم سمناں کچھوچھہ شریف و قومی صدر آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء کی سرپرستی میں پُرامن احتجاج کا انعقاد کیا گیا تھا۔ اس احتجاج کو سوشل میڈیا پر بے پناہ مقبولیت حاصل ہوئی اور اب تک 6 کروڑ 5 لاکھ سے زائد ناظرین اس ویڈیو کو دیکھ چکے ہیں۔ احتجاج میں عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی تھی، جب کہ سنی فرینڈ گروپ کے ارکان و ممبران کی جانب سے حضرت الحاج محمد سعید نوری صاحب قبلہ بانی و سربراہ رضا اکیڈمی کا والہانہ استقبال کیا گیا۔ مزید اس تقریب میں قاری عبدالرحمٰن ضیائی بانی جامعہ قادریہ للبنات چمبور و جامعہ نوریہ للبنات واٹگی کا بھی خیر مقدم کرتے ہوئے شال پوشی کی گئی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے الحاج محمد سعید نوری صاحب نے دوٹوک انداز میں کہا: "ہندوستان کی طرف کوئی بھی میلی آنکھ سے دیکھنے کی کوشش نہ کرے، ورنہ سب سے پہلے یہاں کے مسلمان ہی انہیں منہ توڑ جواب دیں گے۔" انہوں نے مزید کہا کہ مسلمان ہمیشہ ملک کی سالمیت اور امن کے علمبردار رہے ہیں، لیکن اگر وطن عزیز کی سلامتی کو چیلنج کیا گیا تو خاموش نہیں بیٹھیں گے۔ پروگرام کا اختتام ملک میں امن و امان اور ترقی و خوشحالی کی دعا پر ہوا۔ استقبال کرنے والوں میں سنی فرینڈ گروپ سے امتیاز قریشی، آصف منصوری، اشفاق میمن، نجے نشانے (جین سماج)، نور احمد رضوی شامل تھے۔

100% UNANI FORMULATION
NO SIDE EFFECT
SHARBAT
Roseena
शरबत रोज़ीना
شربت
روزینہ
FEHMINA Herbals
रोज़ रोज़ ताज़गी

حدیث نبوی ﷺ

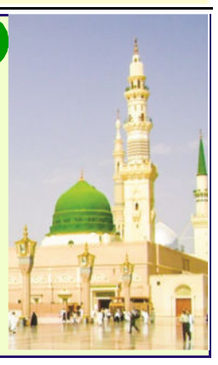

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: خود کو جہنم سے بچاؤ اگر چہ کھجور کے ٹکڑے ہی سے ہو اور اگر وہ بھی نہ پاؤ تو اچھی بات ہی کے ذریعے۔ (بخاری)

ہیں کواکب کچھ، نظر آتے ہیں کچھ

مولانا ڈاکٹر محمد فرمان ندوی

دنیا میں اتحاد واتفاق کا وجود ہمیشہ خیر کی علامت رہا ہے، اس کے ذریعہ قوموں کی تعمیر ہوئی ہے، اور نسلوں کو ترقی کرنے کے مواقع حاصل ہوئے ہیں، اخلاقی قدروں کی نشر واشاعت میں اس اتحاد واتفاق نے جو اثرات چھوڑے ہیں، اس کی افادیت سے کسی حالت میں انکار نہیں کیا جاسکتا، اسی وجہ سے کہنے والے صحیح کہا ہے: اتحاد زندگی ہے، اور اختلاف موت ہے، اس کا مطلب صالح بنیادوں پر جو اتحاد ہوگا، وہ زندگی کو رواں دواں رکھنے میں معاون ہوگا، اور فاسد بنیادوں پر جو اتحاد ہوگا، اس سے انسانیت کو زوال ہوگا اور قومیں ترقی کے بجائے تنزلی کی راہ پر پڑ جائیں گی اور نتیجہ ہلاکت و بربادی کی شکل میں ظاہر ہوگا۔ قرآن کریم نے اتحاد کی طرف اشارہ کرتے ہوئے آیا ہے: **واعتصموا بحبل الله جميعا ولا تفرقوا** (اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑلو اور ٹولیوں میں نہ بٹو) (آل عمران: ۱۰۳)

دنیا میں ایک ناپسندیدہ اتحاد ایک عرصہ سے نظر آرہا ہے، اس اتحاد نے قوموں کو تاراج کیا ہے، نسلوں کو تباہ کیا ہے، انسانیت کا جنازہ نکالا ہے، اس کی وجہ سے علاقے کے علاقے ویرانی میں تبدیل ہو گئے ہیں، اس سعی نامشکور کی تازہ مثال یہودیت و نصرانیت کا وہ اتحاد ہے، جو غزہ کی سرزمین پر نظر آیا، جس نے تقریبا دو سال سے غزہ کی سرزمین کو تباہی و بربادی کے غار میں ڈھکیلنے کی کوشش کی ہے، مصدقہ اطلاعات کے مطابق غزہ کی تباہی میں صرف یہودیت و نصرانیت کا اتحاد نہیں ہے، بلکہ وثنیت (بت پرست طاقتوں) نے بھی اس میں پوری تیاری کے ساتھ حصہ لیا ہے، اور اس مبارک خطہ کو برباد کرنے میں پوری طاقت صرف کردی ہے، اس طرح یہودیت ونصرانیت اور وثنیت کا مثلث مرکز اسلام کو تاراج کرنے پر آمادہ ہے، اور الکفر ملۃ واحدۃ (کفر کا مذہب ایک ہی ہوتا ہے) کا پورا نمونہ سامنے ہے۔

اس وقت یہودیت ونصرانیت میں جو اتحاد ہے، وہ تاریخ کے کسی دور میں نہیں رہا، خود قرآن کریم اس عداوت ودشمنی کا نقشہ کھینچتا ہے، اور کہتا ہے: **وقالت اليهود ليست النصارى على شيئ، وقالت النصارى ليست اليهود على شيئ، وهم يتلون الكتاب، كذلك قال الذين لا يعلمون مثل قولهم، فالله يحكم بينهم يوم القيامة فيما كانوا فيه يختلفون** (البقرۃ: ۱۱۳) (یہود کہتے ہیں کہ نصاری کسی بنیاد پر نہیں، اور نصاری کہتے ہیں کہ یہود کسی بنیاد پر نہیں، اور وہ سب ایک ہی آسمانی کتاب پڑھتے ہیں، اس طرح وہ لوگ بھی کہنے لگے، انھیں کا سا قول جو کچھ بھی علم نہیں رکھتے، سو اللہ ان کے درمیان قیامت کے دن اس باب میں فیصلہ کرے گا، جس میں جھگڑتے رہتے ہیں)۔

یہودیت کا انتساب حضرت یعقوب علیہ السلام کی طرف ہے، یعقوب حضرت اسحاق علیہ السلام کے صاحبزادے ہیں، ان کا نام اسرائیل بھی ہے، جس کے معنی اللہ کے بندے کے ہیں، حضرت یعقوب کی اولاد کو بنی اسرائیل بھی کہا جاتا ہے، یہودیت ایک نسلی مذہب ہے، جو پیدائشی یہودی ہوگا وہی یہودی سمجھا جائے گا، ان کے یہاں یہودی مشنریز اور مبلغین کا نظام نہیں، یہودیت کی لفظی نسبت یعقوب علیہ السلام کے بیٹے یہودا کی طرف کی جاتی ہے، یہودیت کے مختلف مراحل وادوار ہیں، جن میں یہودیت کا مکروہ اور ناپسندیدہ چہرہ سامنے آتا رہا ہے، تاریخ کی روشنی میں دیکھا جائے تو یہودیت کینسر کی طرح انسانیت کو نقصان پہونچاتی رہی، جس کی وجہ سے زمانہ رسالت میں قرآن کریم نے ان کے تعارف میں کہیں گدھے، اور کہیں بزدل اور تحریف کرنے والے، نافرمان مجرم، جھوٹ کے عادی، مال حرام کھانے کے رسیا، ناپاک و بے فیض، بندر وخنزیر، اور شیطان کے غلام اور انبیاء کرام کی زبانی لعنت زدہ، بے وقوف اور انبیاء کے قاتل اور ذلت و مسکنت کے شکار جیسی صفات استعمال کی ہیں اور ان تمام جرائم کے خلاصہ کے طور پر یہ بات کہی گئی ہے: **ذلك بما عصوا وكانوا يعتدون** (وہ نافرمان تھے اور حد سے تجاوز کرتے تھے)۔

یہود تورات پر ایمان رکھتے ہیں، اور تورات کو عہد نامہ قدیم (Old Testment) کے نام سے جانا جاتا ہے، اس کے پانچ اجزاء ہیں: سفر پیدائش، سفر خروج، سفر لاوی، سفر تثنیہ، سفر عدد، یہودیوں کی ایک اور مذہبی کتاب ہے، جو تلمود کے نام سے جانی جاتی ہے، یہودیوں کا دعوی ہے کہ تلمود موسی علیہ السلام کو کوہ طور پر ملی تھی، حضرت ہارون نے اس کو محفوظ رکھا، اس طرح اگلی نسلوں میں اس کو فروغ حاصل ہوا، تلمود ایک عبرانی لفظ ہے، جس کے معنی شریعت وتعلیمات دین کے ہیں، یہودی تورات کے بعد اس کو دوسری مذہبی کتاب سمجھتے ہیں، لیکن جدید تحقیقات سے یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ موجودہ تورات اور تلمود میں زبردست ہیر پھیر ہوئی ہے، اور اس میں ایسی خرافات داخل کی گئی ہیں، جو نا قابل بیان ہیں۔

یہودیت کے بالمقابل نصرانیت کے ماننے والے دنیا میں بڑی تعداد میں ہیں، اس کا انتساب ناصرہ نامی گاؤں کی طرف ہے، اس کے ماننے والے انجیل کو مانتے ہیں، اور چار اناجیل معتبر مانی جاتی ہیں، جن میں لوقا، متی، یوحنا، اور مرقص ہیں، اس مجموعہ کو عہد نامہ جدید (New Testment) کہا جاتا ہے، مسیحیوں اور عیسائیوں کے یہاں جو خرابیاں پائی جاتی ہیں، ان میں ایک عقیدۂ تثلیث ہے، جس میں وہ اللہ، جبریل، اور عیسی کو خدا مانتے ہیں، دوسرا عقیدہ حلول کا ہے کہ اللہ کی ذات حضرت عیسی علیہ السلام میں حلول کرگئی ہے، اور تیسرا عقیدہ کفارہ کا ہے، حضرت عیسی علیہ السلام نے سولی کے پھندے کو گلے لگا کر پوری قوم کی طرف سے کفارہ کا کام کیا ہے، اور چوتھا عقیدہ فارقلیط ہے، جس کی عیسائی یہ تشریح کرتے ہیں کہ حضرت عیسی کے سولی پر چڑھائے جانے کے بعد ان کی روح حواریوں کے پاس آئی، اور اس نے حواریوں کو عیسائیت کو لازم پکڑنے کی تلقین کی، (الفوز الکبیر از شاہ ولی اللہ دہلوی)

یہ واضح خرابیاں اور تحریفات ہیں، جو سینٹ پاک کے ذریعہ عیسائیت کا حصہ بن گئی ہیں، سینٹ پال جس کا پرانا نام پولس تھا، اس نے عیسائیت قبول کی، اور حواریوں سے خاصا قریب ہوا، پھر اس نے دین مسیح کو کمال مکاری سے بدل کر رکھ دیا، اس وقت عیسائیت کی جو تصویر ہمارے سامنے ہے، وہ سینٹ پال کی ایجاد کردہ ہے۔ یہودیوں کی عیسائی دشمنی کا آغاز حضرت عیسی علیہ السلام کے نبی بنائے جانے کے بعد ہوتا ہے، حضرت عیسی علیہ السلام بگڑے ہوئے یہودیوں کی اصلاح کے لئے بھیجے گئے تھے، حضرت عیسی علیہ السلام نے ان کو سمجھایا، اور ان کے سامنے اللہ کا پیغام پیش کیا، چنانچہ وہ ان کے مخالف ہو گئے، اور ان کے خلاف سازش کرنے لگے، اور بات یہاں تک پہونچی کہ اپنے عقیدہ کے مطابق انہوں نے حضرت عیسی علیہ السلام کو تختۂ دار پر چڑھا دیا۔ جس کے بعد یہودی، عیسائی دشمنی میں شدت آئی اور یہ بات آگے بڑھتی گئی۔

۵۳۴ء کا واقعہ ہے، عیسائی مذہب کے ماننے والے افراد ایک جگہ مقیم تھے، اور حضرت عیسی علیہ السلام کی شریعت کے مطابق زندگی گذار رہے تھے کہ نجران کے علاقے میں ایک یہودی بادشاہ ذونواس تھا، اس کا نام زرعہ بن تبان اسعد حمیری بتایا جاتا ہے، جس نے بارہ ہزار عیسائیوں کو ان کے مذہب سے پھیرنا چاہا، لیکن وہ اپنے مذہب پر قائم رہے تو اس ظالم بادشاہ نے ایک گڈھا کھودوایا، اور اس میں آگ جلوائی، اور پھر ان عیسائی مذہب کے ماننے والوں کو اس میں جھونک دیا، اس طرح وہ سب جل کر خاک ہو گئے، قرآن کریم نے ان کے واقعہ کی طرف اشارہ کیا ہے: **قُتل أصحاب الأخدود، النارذات الوقود، اذ هم عليها قعود، وهم على ما يفعلون بالمؤمنين شهود** (ہلاک ہو گئے خندق والے، ایندھن کی آگ والے، جس وقت وہ لوگ اس آگ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، اور اپنے اس کرتوت کو دیکھ رہے تھے جو کچھ وہ ایمان والوں کے ساتھ کررہے تھے (البروج: ۴-۷)۔ ایک قول کے مطابق بیس ہزار عیسائیوں کو اس نے اپنے مذہب تبدیل نہ کرنے کی وجہ سے آگ کے گڈھے میں جھونک دیا۔

یہودی وعیسائی دشمنی اور باہمی عداوت کا اندازہ اُس سے لگائیے جو یہودیوں کی مذہبی کتاب تلمود میں لکھا ہوا ہے: یہودی پر لازمی ہے کہ روزانہ عیسائیوں پر تین بار لعنت بھیجے، اور اللہ سے دعا کرے کہ اللہ ان کو غارت کرے اور ہلاک کردے، اور یہودیوں پر لازم ہے کہ بت پرستوں کے ساتھ کبھی کوئی خیر کا معاملہ نہ کریں، جہاں تک عیسائیوں کا تعلق ہے تو ان کی خونریزی کریں، اور ان کے وجود سے زمین کو پاک کردیں، تلمود جدید میں آیا ہے: عیسی مسیح کی تعلیمات کافرانہ ہیں (نعوذ باللہ) اور ان کے شاگرد یعقوب کافر ہیں، اور انجیل کافروں کی کتاب ہے (نہایۃ الیھود مولف: ابو الفداء محمد عزت محمد عارف، دار الاعتصام) یہ ہیں یہودیوں کے مذہبی ودینی عقائد عیسائیوں کے بارے میں۔

یہی وجہ ہے کہ یہودی وعیسائی دشمنی میں برابر اضافہ ہوتا رہا، عیسائیوں نے اپنے غلبہ واقتدار کے دور میں کبھی بھی یہودیوں کو برداشت نہیں کیا، بلکہ ان کو قتل کیا، اور ان کو اپنے وطن سے نکالا، اور برابر ان کے خطرات سے لوگوں کو آگاہ کرتے رہے، تاریخ شاہد ہے کہ تفتیشی عدالتیں (Inquisition) کلیسا کے زیر سایہ قائم تھیں، ان کا قائم کرنے والا بابا ہفتم غریغوری ہے، اس نے یہ عدالتیں یہودیوں کے مجرمانہ کارروائیوں کے تعاقب کے لئے قائم کی تھی، یہ عدالتیں تیرہویں صدی عیسوی سے لے کر سولہویں صدی تک قائم رہیں، جن میں ہزاروں یہودیوں کو سزا دی گئی، اور انہیں متعدد ملکوں میں ذلت ورسوائی کے ساتھ بھیجا گیا، یہودی ۱۲۹۰ء میں انگلینڈ سے نکالے گئے، ۱۳۹۰ء میں فرانس سے نکالے گئے، ۱۴۲۰ء میں آسٹریا سے جلاوطن کئے گئے، ۱۶۶۲ء میں اسپین سے نکالے گئے، اور ۱۷۱۹ء میں جرمنی سے باہر کئے گئے، اور ۱۷۲۷ء میں روس سے کھدیڑے گئے، پھر ہٹلر کا زمانہ آیا، جس نے ان میں لاکھوں کو زندہ جلایا، اور ان کو ان کی شرارتوں کی سزا دی۔

ان ذلت آمیز حالات کی ترجمانی قرآن کریم کے اس بیان سے ہوتی ہے، جس میں کہا گیا ہے: **ضربت عليهم الذلة والمسكنة** (ان پر ذلت و بیچارگی کی مار ماری گئی ہے)، لیکن یہودی برابر اپنے نسلی تفوق میں مبتلا رہے، اور اللہ کی پسندیدہ جماعت کا خطاب اپنے ساتھ وابستہ کرتے رہے، اور عیسائیوں کی اس دشمنی کو ختم کرنے کے لئے مواقع کی تلاش میں تھے۔ یورپ پر مصائب وآلام کے مختلف ادوار آئے، جس میں وہ قحط زدگی، بھکمری اور روحانی بحران کا شکار ہوا، دوسری طرف کلیسا کے ظلم نے انسانوں کی کمر توڑ دی تھی، چنانچہ انقلابی تحریکات کا آغاز ہوا، جن میں مارٹن لوتھر نے سولہویں صدی میں اور نپولین بونا پارٹ نے اٹھارہویں صدی میں اپنا رول ادا کیا، اس کے نتیجہ میں بہت سے یہودیوں نے عیسائیت اختیار کی، تاکہ عیسائیوں کا تقرب حاصل ہوجائے، اور ان کے نزدیک بااعتماد ثابت ہوں، اس مقصد کے لئے انہوں نے انسانی فلاح و بہبود کے نام سے تنظیمیں اور ادارے قائم کئے، جن میں حریت، عدالت، اخوت، اور مساوات کو نمایاں حیثیت دی، اس سیاسی تدبیر وچالبازی کے ذریعہ وہ دنیا کے اسٹیج پر آنے میں کامیاب ہوئے، جس کے نتیجہ میں ایک یہودی وعیسائی اتحاد قائم ہوا، اس اتحاد کو بنیادی مقصد خلافت عثمانیہ کا الغاء اور خاتمہ تھا، عیسائی تو صلیبی جنگوں ہی سے مسلمانوں سے انتقام لینا چاہتے تھے، اب یہودیوں کا ساتھ ہوگیا تو اس مقصد کو حاصل کرنے مزید ان کی تائید کی اور ان کے ہر ممکن تعاون کیا، اس اتحاد کے نتیجہ میں ایک بڑا فیصلہ یہ ہوا کہ یہودیوں نے حضرت عیسی علیہ السلام کو قتل کر کے اور سولی پر چڑھا کر جو سنگین جرم کیا تھا، اس سے عیسائیوں نے ان کو بری کردیا، اور معاف کردیا، اور تاریخ سے اپنی دشمنی کی تمام کارروائیوں کو حرف غلط کی طرح مٹا دیا، پھر یہودیوں نے حیلہ سازی کی، اور اس کو ایک اعتقادی اور روحانی مسئلہ بنا دیا، اب دونوں ارض مقدس شام پر اپنے اپنے عقیدہ کے لحاظ سے دعویداری میں شریک ہیں۔

یہود و نصاری کی دشمنی کی ایک طویل تاریخ ہے، لیکن آج وہ اسلام اور مسلمانوں کے خلاف متحد اور سینہ سپر ہیں، جب کہ عالم اسلام اپنے ذخائر اور بے پناہ صلاحیتوں کے باوجود تسبیح کے دانوں کی طرح منتشر ہے، دنیا کے اندر اس کا کوئی خاص وزن نہیں ہے، جب ہمارے دشمن ہمارے خلاف اس قدر متحد ہیں، تو پھر ہم کیوں اختلاف وانتشار کے شکار ہیں؟ یہ ایک ایسا شکار ہے، جو ہر انصاف پسند کے سینہ میں تیر کی طرح چبھتا ہے، اللہ کرے کہ عالم اسلام ہوش کے ناخن لے۔

استاذ دار العلوم ندوۃ العلماء، لکھنؤ

بڑوں کا احترام ایک اسلامی اور معاشرتی فریضہ

عمران احمد ردولوی

اسلام میں بزرگوں کی عزت اور ان کا احترام کرنا دراصل اللہ تعالیٰ کی عظمت کا ایک مظہر ہے۔ اگر کوئی مسلمان شخص عمر رسیدہ ہے، خاص طور پر دین دار ہے، تو اس کا احترام کرنا نہ صرف معاشرتی قدر ہے بلکہ دینی عمل بھی ہے۔ آپ **صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا البرکۃ مع اکابرکم** ترجمہ برکت تمھارے بڑوں کے ساتھ ہے،، ہماری برکت ان کی حکمت ودانائی میں ہے ان کے تجربے میں ہے ہماری برکت ان کی دعاؤں اور فیاضی اور ان کے پیار میں ہے مبارک ہو اس شخص کے لئے جو ان کی فضیلت کو جانتا ہے ان کا حق ادا کرتا ہے ان کے احسان کا بدلہ احسان سے کرتا ہے۔

کسی بھی مہذب معاشرے کی پہچان اس بات سے ہوتی ہے کہ وہ اپنے بزرگوں سے کس طرح پیش آتا ہے۔ ہمارے معاشرے میں بزرگوں کا مقام نہایت اہم ہے۔ وہ نہ صرف ہماری رہنمائی کا ذریعہ ہوتے ہیں بلکہ اپنی زندگی کے تجربات سے ہمیں سیکھنے کے مواقع بھی فراہم کرتے ہیں۔ اسلام نے بھی والدین اور دیگر بڑوں کے احترام کو فرض قرار دیا ہے۔ قرآن وحدیث میں بارہا بڑوں کی عزت، ان سے حسن سلوک اور ان کی خدمت کا حکم دیا گیا ہے۔ آج کے نوجوانوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ ان قدروں کو اپنائیں تاکہ ایک پرامن اور مہذب معاشرہ تشکیل پا سکے۔

بزرگ افراد ہماری زندگی کے وہ چراغ ہیں جن کی روشنی ہمیں اندھیروں میں راستہ دکھاتی ہے۔ ان کے تجربات زندگی کے تلخ وشیریں حقائق پر مبنی ہوتے ہیں، جو نوجوان نسل کے لیے مشعلِ راہ کا کام دیتے ہیں۔ بدقسمتی سے آج کا نوجوان اکثر مغربی تہذیب کی اندھی تقلید میں اپنے بڑوں کی قدر کھو بیٹھتا ہے، جو نہ صرف اخلاقی تنزلی کی علامت ہے بلکہ معاشرتی بگاڑ کا سبب بھی بنتی ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم نہ صرف اپنے بزرگوں کی بات غور سے سنیں بلکہ ان کی خدمت اور دعاؤں کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں۔

ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بڑوں کا مقام ومرتبہ ہمیشہ ملحوظ خاطر رکھتے تھے اور ان سے نرمی و شفقت سے پیش آتے چنانچہ جب ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اپنے والد گرامی کو اٹھائے ہوئے خدمت نبوی میں حاضر ہوئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روبرو ان کو بٹھایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس خواہش کا اظہار یوں فرمایا کہ

کاش صدیق اکبر اپنے والد بزرگوار کو گھر ہی میں رہنے دیتے تاکہ نبی کریم صلعم بذات خود ان کے پاس تشریف لے جاتے، ان کی بڑی عمر کا لحاظ رکھتے ہوئے ان کو تکلیف سے بچانے کے لئے تاکہ ان کے دل میں ان کی عزت ووقار قدر و احترام کا احساس اجاگر کریں۔

عزیز قارئین! ہمارے نبی کا بڑوں کے ساتھ یہی طرز عمل تھا اور ایک ایسا اسوۂ حسنہ جو مکمل رحمت اور سراپا عزت وتوقیر تھا تاکہ اپنے عمل سے اس بات کی تعلیم دیں کہ سفید ریش ایسا فخر واعزاز ہے جس کا برملا اظہار کیا جائے

"ما من مسلم يشيب شيبة في الإسلام إلا كانت له نوراً يوم القيامة"

(رواه الترمذي وقال حديث حسن)

ترجمہ:

"جو مسلمان اسلام میں بوڑھا ہوتا ہے (یعنی اس کے بال اسلام کی حالت میں سفید ہوتے ہیں)، تو وہ سفید بال قیامت کے دن اس کے لیے نور (روشنی) ہوں گے۔"

یعنی اگر کوئی شخص اسلام کی حالت میں بڑھاپے کو پہنچے، اور اس کے بال سفید ہو لہذا بڑوں کا احترام درحقیقت ان کے رب کا احترام ہے اور ان کی تعظیم دراصل ان کے خالق حقیقی کی تعظیم ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک اہم ارشاد ہے:

الحديث: "إِنَّ مِنْ إِجْلَالِ اللَّهِ إِكْرَامَ ذِي الشَّيْبَةِ الْمُسْلِمِ" (سنن أبي داود: 4843)

ترجمہ: "اللہ کی تعظیم میں سے یہ بھی ہے کہ مسلمان بوڑھے (سفید بالوں والے) شخص کی عزت کی جائے۔"

تشریح: اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ اسلام میں بزرگوں کی عزت اور ان کا احترام کرنا دراصل اللہ تعالیٰ کی عظمت کا ایک مظہر ہے۔ اگر کوئی مسلمان شخص عمر رسیدہ ہے، خاص طور پر دین دار ہے، تو اس کا احترام کرنا نہ صرف معاشرتی قدر ہے بلکہ دینی عمل بھی ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا البرکۃ مع اکابرکم ترجمہ برکت تمھارے بڑوں کے ساتھ ہے،، ہماری برکت ان کی حکمت ودانائی میں ہے ان کے تجربے میں ہے ہماری برکت ان کی دعاؤں اور فیاضی اور ان کے پیار میں ہے مبارک ہو اس شخص کے لئے جو ان کی فضیلت کو جانتا ہے ان کا حق ادا کرتا ہے ان کے احسان کا بدلہ احسان سے کرتا ہے۔

عزیز بھائیو! بڑوں کا عزت واحترام بجالانا ہر فرد پر لازم ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا **"ليس منا من لم يؤقر كبيرنا"**، وہ ہم میں سے نہیں جو ہمارے بڑوں کی عزت نہ کرے اور یہ تعظیم خاص کر بیٹوں پر زیادہ لازم ہے کہ وہ اپنے والدین، دادا دادی، نانا نانی اور دیگر بڑوں کے ساتھ ادب واحترام کا معاملہ کریں والدین کی موجودگی میں فون میں منہمک ہو کر ان کو نظر انداز نہ کریں جب وہ گفتگو کریں تو توجہ سے ان کی بات سنے ان کی بات درمیان میں نہ کاٹے اسی طرح اپنے والدین سے مشورہ طلب کرے نیک اولاد ان کے مشورے پر انحصار کرتا ہے ان کی موجودگی پر خوشی کا اظہار کرتا ہے ہر روز ان کی خیریت دریافت کرتا ہے ان کے سامنے مسکراتا ہے اور کبھی فون کال سے ان میں خوشی جگائے رکھتا ہے جس میں محبت اور قدر کا پیغام ہو اس کے برعکس انسان بڑا غمگین ہوتا ہے جب وہ کسی بیٹے کے بارے میں سوچتا ہے یا سنتا ہے جو اپنے والدین یا دادا دادی پر اپنی آواز بلند کرتا ہے ان کی خدمت سے نفرت کرتا ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے نافرمان کے لئے سخت وعید سنائی ہے آپ صلعم نے فرمایا **"لا يدخل الجن عاق"**، والدین کی نافرمانی کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا لہذا خبردار بڑوں کے معاملے میں خدا سے ڈریں اور ان سے بھلائی و احسان سے پیش آئیں۔

آخر میں یہ کہنا بجا ہوگا کہ بزرگوں کا احترام صرف ایک اخلاقی فریضہ نہیں بلکہ ہماری دینی، معاشرتی اور خاندانی اقدار کا بنیادی ستون ہے۔ ان کی دعائیں، رہنمائی اور تجربات ہمیں کامیابی کی راہ پر گامزن کرتے ہیں۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہماری نسلیں بااخلاق، مہذب اور باشعور بنیں تو ہمیں خود مثال بن کر اپنے بڑوں کی عزت کرنی ہوگی۔ ایک ایسا معاشرہ جہاں بزرگوں کو عزت دی جائے وہاں برکت، سکون اور خیر ہمیشہ قائم رہتی ہے۔

1857 کی گمنام شیرنیاں، جنہیں تاریخ نے نظر انداز کردیا

شاہد صدیقی علیگ

1857 کی پہلی ملک گیر جنگ آزادی ہندوستان کی تاریخ کا وہ باب ہے جس میں ہر مذہب، طبقے اور علاقے کے لوگوں نے ایک مشترکہ دشمن کے خلاف علم بغاوت بلند کیا۔ اس تحریک میں مردوں کے ساتھ ساتھ خواتین نے بھی غیر معمولی ہمت، جذبے اور قربانی کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے صرف پشت پناہی یا معاونت تک خود کو محدود نہیں رکھا بلکہ عملی میدان میں دشمن کے سامنے ڈٹ کر کھڑی ہوگئیں۔ ان کی قربانیاں انگریز حکام کی رپورٹوں، مورخین کی تحریروں اور قومی محفوظات میں بکھری ہوئی ہیں، مگر افسوس کہ تاریخ نے انہیں وہ مقام نہیں دیا جس کی وہ بجا طور پر حق دار تھیں۔

ایسی ہی ایک مجاہدہ نواب تغلق زمانی بیگم تھیں، جو شہزادہ فیروز شاہ کی شریک حیات تھیں۔ وہ حج سے واپسی پر 1857ء کے بغاوتی ماحول میں داخل ہوئیں اور شوہر کے ساتھ قدم بہ قدم شریک رہیں۔ شہزادہ فیروز شاہ نے گوریلا جنگی حکمت عملی اختیار کی اور کئی غیر ملکی ریاستوں سے مدد لینے کی کوشش کی، مگر آخر کار ملک حجاز میں جا بسے اور وہیں 1877ء میں وفات پا گئے۔ بیگم تغلق زمانی نے اس پوری مہم میں وفادار رفیقہ کی طرح ان کا ساتھ دیا۔ بعد ازاں انگریزوں نے انہیں پانچ روپے ماہانہ وظیفہ دینا منظور کیا جو بعد میں بڑھا کر سو روپے کیا گیا، بشرطیکہ وہ دوبارہ ہندوستان نہ آئیں۔

بیگم حضرت محل نے لکھنو میں آٹھ ماہ اور گیارہ دن کی انقلابی حکومت چلائی، جو انگریزوں کے لیے ایک چیلنج بن گئی۔ انہوں نے محل کی باندیوں کو جنگی تربیت دی اور خواتین پر مشتمل ایک جاسوسی نیٹ ورک قائم کیا۔ شہر کے سقوط کے بعد بھی خواتین نے جدوجہد ترک نہ کی۔ ایک بزرگ خاتون نے انگریزی فوجیوں کو آگ لگانے کی کوشش کی جبکہ ایک مجاہدہ پیپل کے درخت پر چڑھ کر سپاہیوں کو گولیوں کا نشانہ بناتی رہیں۔

لیفٹیننٹ کرنل الیگزینڈر اعتراف کرتا ہے کہ لکھنو کی عورتیں جنگلی بلیوں کی طرح لڑ رہی تھیں، اور ان کی بہادری موت کے بعد نمایاں ہوئی۔ الہ آباد کی ہاجرہ بیگم، جو مولوی لیاقت علی کی بیٹی تھیں، گھر گھر روٹیاں بھیج کر مجاہدین کو مجتمع کرتیں۔ کانپور میں عزیزن رقاصہ نے مردوں کے حوصلے بلند کیے اور مستانی نام کی عورتوں کی جاسوسی ٹیم بنائی۔ صاحب بیگم نے نادری اور اختری نامی دو خواتین رجمنٹ قائم کر کے نانا صاحب کی مدد کی۔

رام پور کی خواتین نے بھی میدان جنگ میں غیر معمولی جرات کا مظاہرہ کیا۔ جب مرد پیچھے ہٹنے لگے تو خواتین نے انہیں للکارا اور خود توپوں کی گھن گرج میں گولہ بارود پہنچایا۔ مبارک شاہ لکھتے ہیں کہ ان خواتین کے حوصلے نے سپاہیوں کو شرمندہ کر دیا۔ مظفر نگر کی خواتین کی قربانی بھی ناقابل فراموش ہے۔ تھانہ بھون کی اصغری بیگم نے انگریزوں کے خلاف نمایاں کردار ادا کیا، اور بعد ازاں زندہ جلا دی گئیں۔ حبیبہ خاتون، جمیلہ پٹھان اور رحیمی کو پھانسی دی گئی۔ ان خواتین کا عزم دیکھ کر انگریز بھی حیران رہ گئے۔

رانی جھانسی کی محافظ مندرا، دہلی کی دلیر نازنین، اور قلعہ معلی کی فصیل پر شہید ہونے والی برقعہ پوش خاتون وہ بہادر خواتین تھیں جنہوں نے اپنی جان کی پروا نہ کرتے ہوئے میدان جنگ میں شاندار کردار ادا کیا۔ ان میں سے کئی خواتین بندوق چلانے، شمشیر زنی اور عوام کو جہاد پر آمادہ کرنے میں مہارت رکھتی تھیں۔

ان خواتین کی جرات مندی، وفاداری اور قربانی نہ صرف ایک تحریک کا حصہ تھی بلکہ وہ ایک پیغام بھی تھیں کہ قوم کی بیٹیاں جب میدان میں آتی ہیں تو تاریخ بدل جاتی ہے۔ اندازہ ہے کہ اس جنگ میں کم از کم 258 مسلم خواتین نے جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ کرنل ہڈسن کا بیان قابل غور ہے، "جس ملک کی عورتیں اتنی جاں باز اور وفادار ہوں، وہاں انگریزوں کی حکومت محض چند دولت وجاگیر کے لالچی غداروں کی نمک حرامی پر ہی منحصر ہے۔"

یقیناً 1857ء کی جنگ صرف مردوں کی جنگ نہ تھی۔ اس کے ہر موڑ پر خواتین نے اپنے کردار سے یہ ثابت کیا کہ جب ملک وملت کی بات ہو تو وہ کسی سے پیچھے نہیں۔ تاریخ کے اوراق پر ان کا ذکر سنہری حروف میں ہونا چاہیے، کیونکہ ان کی قربانی، جرأت اور استقامت ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ آزادی صرف مردوں کی جدوجہد کا نام نہیں، بلکہ قوم کی ہر بیٹی اس میں برابر کی شریک ہے۔

لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ
لوھیا نامہ
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW

پاکستان کا راز فاش

دہشت گردوں کی پرورش اور ان کے ذریعے پراکسی وار لڑنا پاکستان کی پرانی عادت رہی ہے لیکن اس بار جس طرح سے عام لوگوں کو ڈھال کے طور پر استعمال کیا جارہا ہے وہ نہ صرف قابل مذمت ہے بلکہ تشویشناک بھی ہے۔ یہ اس کی مایوسی کو ظاہر کرتا ہے۔ حالات کو خراب کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔ جنگ جیسے حالات کے باوجود اپنی فضائی حدود بند نہ کرنا اور سرحد کے قریب بین الاقوامی پروازیں جاری رکھنا یہ ظاہر کرتا ہے کہ پاکستان جان بوجھ کر حالات کو خراب کرنا چاہتا ہے۔ وہ دہشت گردی کے خلاف ہندوستان کی جنگ کو ایک بڑی جنگ میں بدلنے اور اسے پروپیگنڈہ پھیلانے کا موقع فراہم کرنے کی ہر ممکن کوشش کررہا ہے۔ اگر بھارت ذمہ داری کا مظاہرہ نہ کرتا تو اب تک حالات بالکل خراب ہو چکے ہوتے۔ عالمی برادری جو دونوں ممالک کے درمیان امن کی اپیل کررہی ہے اسے بھی پاکستان کے ان اقدامات پر نظر ڈالنی چاہیے۔

جواب ملا:

اسلام آباد کے تمام اقدامات بین الاقوامی قواعد وضوابط کے خلاف ہیں۔ وہ ہندوستان میں فرقہ وارانہ کشیدگی پیدا کرنے کے لیے مخصوص مذہبی عمارتوں کو نشانہ بنا رہا ہے اور ان پر فائرنگ کررہا ہے۔ لیکن، پورا ملک متحد ہے اور فوج کے ساتھ کھڑا ہے۔ بھارتی فوج نے بھی اپنی جوابی کارروائی میں انتہائی تحمل سے کام لیا ہے۔ بار بار کی اشتعال انگیزی کے باوجود فوج نے صرف ٹارگٹڈ حملے کیے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ پاکستانی پروپیگنڈے کو بھی بے نقاب کررہی ہیں۔

دہشت گردی کی کوشش ناکام:

پاکستان نے پہلگام حملے میں کسی بھی قسم کے تعلق سے انکار کیا تھا۔ لیکن آپریشن سندھ کے بعد ان کا جھوٹ ہر گزرتے دن کے ساتھ بے نقاب ہورہا ہے۔ بھارتی فوجیوں نے سامبا میں دراندازی کی کوشش کرتے ہوئے 7 دہشت گردوں کو ہلاک کردیا۔ اس کا مطلب ہے کہ پاکستان اب بھی دہشت گردوں کی مدد سے بھارت میں عدم استحکام پھیلانے کی کوشش کررہا ہے۔ بھارتی وزارت خارجہ نے یہ بھی کہا تھا کہ مزید حملوں کی منصوبہ بندی ان دہشت گردوں کے ٹھکانوں سے کی جارہی تھی جنہیں فوج نے مسمار کردیا تھا۔

پاکستان کے پاس زیادہ آپشنز نہیں ہیں۔ اس کی معیشت اس تنازعے کو زیادہ دیر تک برقرار نہیں رکھ سکے گی، جنگ کو چھوڑ دیں۔ اس کے بعد بھی اگر وہ کوئی ہمت کرنے کا سوچ رہا ہے تو اس تک پہنچنے والی مدد کو روکنا ضروری ہوجاتا ہے۔ اسے آئی ایم ایف سے نئے ریلیف پیکج کا انتظار ہے اور بھارتی حکومت یہ کہنے میں بالکل درست ہے کہ وہ اس کی مخالفت کرے گی۔ دنیا کو سمجھنا چاہیے کہ پ

اردو-ہندی نے ہمیشہ معاشرے کو جوڑنے کا کام کیا ہے: ڈاکٹر عمار رضوی

پانچویں بین الاقوامی اردو۔ ہندی کانفرنس کا شاندار آغاز، غیر مسلم مفکرین کو خراجِ تحسین

لکھنؤ، (پریس ریلیز):
لکھنؤ یونیورسٹی کے مسعود حسن رضوی ادیب ہال میں آج ایک تاریخی اور فکری لمحہ اس وقت رقم ہوا جب پانچویں بین الاقوامی اردو۔ ہندی کانفرنس کا افتتاحی اجلاس نہایت پُرمغز اور علمی ماحول میں منعقد ہوا۔ اس کانفرنس کا موضوع تھا "اردو شعر و ادب کی ترقی میں غیر مسلموں کی خدمات" جو اپنی نوعیت کا ایک منفرد، تہذیبی ہم آہنگی کو فروغ دینے والا، اور بین الثقافتی مکالمے کی نمائندہ تھیم ہے۔ کانفرنس کے بانی، سابق وزیر اعلیٰ و ماہرِ تعلیم ڈاکٹر عمار رضوی نے افتتاحی خطاب میں کہا کہ اردو اور ہندی دو بہنیں ہیں، جنہوں نے ہمیشہ ہندوستانی معاشرے کو جوڑنے کا کام کیا ہے۔ ہم اُن تمام غیر مسلم مفکرین، ادیبوں، شاعروں اور دانشوروں کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہیں جنہوں نے اردو ادب کو اپنایا اور اس کی آبیاری کی۔

اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے ممتاز شاعر و مفکر ڈاکٹر منیش شکلا نے کہا کہ یہ کانفرنس ہماری مشترکہ تہذیب کی تجدید ہے۔ اردو کو کسی ایک مذہب یا طبقے سے جوڑنا تاریخی طور پر ناانصافی ہوگی۔ یہ زبان محبت، اخوت اور یکجہتی کی نمائندہ ہے۔ کینیڈا سے تشریف لائے عالمی شہرت یافتہ محقق پروفیسر ڈاکٹر تقی عابدی نے کلیدی خطبے میں چکبست، منشی دیا شنکر نسیم، نول کشور، فراق گورکھپوری، گوپی چند نارنگ، آنند نارائن ملا جیسے اہم غیر مسلم ادیبوں کا تفصیل سے ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اردو کی ادبی تاریخ ان عظیم شخصیات کے بغیر نامکمل ہے، جنہوں نے اردو کو بین الاقوامی سطح تک پہنچانے میں نمایاں کردار ادا کیا۔

مہمانِ خصوصی پروفیسر اروند موہن نے کہا اردو اور ہندی ہندوستانی ذہن کی دو آوازیں ہیں، جنہیں جوڑنے کے لیے پل درکار ہے، دیوار نہیں۔ یہ کانفرنس وہی پل فراہم کر رہی ہے۔ ڈاکٹر ریحان خان (کینیڈا) نے اردو کے عالمی امکانات، بین الثقافتی ہم آہنگی اور عصری چیلنجز پر جامع خطاب کیا۔ نظامت کی ذمہ داری پروفیسر منتظر قائمی نے نہایت عمدگی سے نبھائی۔ بھرے ہال میں موجود سامعین نے مقررین کے خیالات کو بار بار تالیوں سے سراہا۔ اجلاس کے دوران متفقہ طور پر دو قراردادیں پاس کی گئیں۔ اقوام متحدہ اردو کو بھی سرکاری زبان کے درجے میں شامل کرے، کیوں کہ یہ زبان برصغیر سے لے کر یورپ، امریکہ اور لاطینی امریکہ تک بولی اور سمجھی جاتی ہے۔

ڈاکٹر تقی عابدی کا کلیدی خطبہ، جو غیر مسلم ادیبوں کی خدمات پر مشتمل تھا، کتابی شکل میں شائع کیا جائے۔ کانفرنس میں مختلف جامعات، اداروں اور ملک و بیرونِ ملک سے آئے ہوئے اسکالرز، طلبہ، اساتذہ، محققین اور صحافیوں نے بھرپور شرکت کی، جن میں نمایاں نام درج ذیل ہیں۔

پروفیسر عباس رضا نیر (شعبہ اردو لکھنؤ یونیورسٹی)، ڈاکٹر سید عاصم رضا (سابق مدیر 'نیا دور')، نجے مشرا شوق، پروفیسر ریشماں پروین، ڈاکٹر ہارون رشید، ڈاکٹر جاں نثار عالم، ڈاکٹر اظہر عباس، ڈاکٹر مرزا شفیق حسین شفق، ڈاکٹر شعبان احمد (صدر شعبہ علومِ مشرقیات)، سید کلبِ سلمان، ڈاکٹر انیس انصاری (سابق وائس چانسلر، خواجہ معین الدین چشتی اردو عربی فارسی یونیورسٹی)، ڈاکٹر سید ہارون رضوی (سابق پرنسپل شیعہ پی جی کالج)، عاطف حنیف (انگریزی ادیب)، جمیل حسن نقوی، صحافی ابوشحمہ انصاری، ضیا تقوی، ڈاکٹر فرقان احمد بیگ، آصف زماں رضوی، شعیب احمد، تقی جعفر، ڈاکٹر ہاشمی فاطمہ، ڈاکٹر غلام عباس ہلوری، ڈاکٹر نزہت فاطمہ (شعبہ اردو، کرامت مسلم گرلز پی جی کالج)، ڈاکٹر مسیح الدین خان، عتیق احمد، شہاب الدین خان، جمیل رضوی، ڈاکٹر سید آل احمد (شعبہ ہندی، ممتاز پی جی کالج)، ڈاکٹر شاکیہ (سابق پرنسپل، آر ایم پی جی کالج سیتاپور)، روی کمار اور ریسرچ اسکالرز وطلبہ کی ایک بڑی تعداد شامل تھی۔ کانفرنس کے آئندہ اجلاسوں میں تحقیقی مقالات، مباحثے، اور مشاعرے منعقد ہوں گے جن میں اردو-ہندی کے نئے رجحانات، تدریسی امکانات اور نئی نسل میں لسانی دلچسپی جیسے موضوعات زیرِ بحث آئیں گے۔

یونٹی ایجوکیشن ہب، خدمہ ویلفیئر سوسائٹی کے زیر اہتمام جی کے کمپٹیشن کا انعقاد

میرٹھ (پریس ریلیز):
یونٹی ایجوکیشن ہب، خدمہ ویلفیئر سوسائٹی کے زیر اہتمام پپی چائلڈ اسکول عمر نگر میرٹھ میں جی کے کمپٹیشن کا انعقاد کیا گیا مہمان خصوصی ائی آر ایس شاہد علی صدیقی نے کہا قوم کے بچوں کا مستقبل سنوارنے کے لیے اساتذہ کی قابلیت اور جذبہ معنی رکھتے ہیں اقلیتی طبقے کے تعلیمی اداروں میں ٹیچرز ٹریننگ کی لاحق ضرورت ہے دوسرا بچوں کی کونسلنگ تاکہ وہ اپنا ایک مقصد بنا سکیں کہ کس سمت ان کو جانا ہے اور اس کے لیے کتنی محنت کرنی ہے صدارت کے فرائض انجام دے رہے میجر عتیق نے کہا خواب بھی دیکھیں اور ان کو پورا کرنے کے لیے شدت سے محنت بھی آپ یقیناً کامیاب ہو جائیں گے میں اور میرے بہت سے دوست ایسے ہیں جنہوں نے اللہ پر کامل یقین رکھا بڑے خواب دیکھے خوب محنت کی اور کامیاب ہوئے۔ پروگرام کنوینر ڈاکٹر تابش فرید نے کہا جی کے کمپٹیشن کے ذریعے ہم بچوں کو خود اعتماد بنانا چاہتے ہیں شہر میں مشاعرے، داستان گوئی یا اسٹینڈ اپ کمیٹی تو خوب ہوتے رہتے ہیں لیکن ملین بستیوں میں چلنے والے اسکولوں کی خستہ حالی پر غور نہیں کیا جا رہا ہے بچے اسکول سے ڈراپ اوٹ ہو رہے ہیں انہیں کوالٹی ایجوکیشن نہیں مل پا رہی ہے ہمارے یہاں اسکلز کی کمی نہیں ضرورت ہے پسماندہ علاقوں میں چل رہے ہیں اپنے اداروں کا خیال رکھنے کی ہم چاہتے ہیں کہ ہر بچے کو آگے بڑھنے کا پورا موقع ملے مہمان ذی وقار ایجوکیشنسٹ ماورا زمن نے کہا پرائمری لیول پر طلبہ کی بنیاد مضبوط کرنے انہیں صحیح سمت دکھانے سے مستقبل میں کامیاب ہونے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں اس طرح کی پروگرام وقت کی اہم ضرورت ہے مہمان ذی وقار ریاست علی ایڈوکیٹ اور انصار فاؤنڈیشن سے نایاب عالم نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا نظامت کے فرائض اردو ٹیچر اسوسیشن کے اسٹیٹ کنوینر محمد صابر خان نے ادا کیے پپی چائلڈ اسکول کی ڈائریکٹر مسکان سرفراز نے سبھی کا شکریہ ادا کیا اس موقع پر کامران صدیقی، مولانا عبدالحد، فرحین خان، زبیر انصاری، متین انصاری، مشیر سر، وائزہ خان، عرش عالم، مولانا رضوان، ڈاکٹر شعیب، افاق احمد خان، ڈاکٹر ارشاد، ایڈوکیٹ خالد سیفی، سرفراز، عتیق سید ابراہیم سید اسماعیل و شہر کے معزز افراد نے شرکت کی مہمانان نے طلبہ کو میڈل اور سرٹیفکیٹ دے کر ان کی حوصلہ افزائی کی۔ پروگرام میں ائی ار ایف اکیڈمی زاہد پور، ایم اے ایچ ایس اسکول احمد نگر، سمر اسکول گولا کواں، پپی چائلڈ اسکول عمر نگر، نیشنل اکیڈمی ذاکر کالونی اور اسماعیل پبلک اسکول کوتوالی تھانہ کے قریب 200 طلبہ وطالبات نے کمپٹیشن میں حصہ لیا۔

دو موٹر سائیکلوں میں ٹکر، 2 کی المناک موت، 4 زخمی

بلند شہر (ایجنسی): اتر پردیش کے بلند شہر میں دو موٹر سائیکلوں کے درمیان آمنے سامنے ٹکر ہوگئی ہے۔ اس حادثے میں دونو جوانوں کی موقع پر ہی موت ہوگئی، جب کہ چار لوگ شدید زخمی ہوگئے۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر زخمیوں کو اسپتال میں داخل کرایا۔ پولیس اب معاملے کی جانچ میں مصروف ہے۔ اطلاعات کے مطابق بلند شہر کے خرجہ تھانہ علاقے میں واقع سوداہمیر پور شاہراہ پر پیر کی صبح دو تیز رفتار موٹر سائیکلیں آپس میں ٹکرا گئیں۔ تصادم بہت خوفناک تھا۔ کہ موٹر سائیکل پر بیٹھے دو افراد موقع پر ہی دم توڑ گئے۔ جبکہ چار افراد شدید زخمی ہو گئے۔ اطلاع ملتے ہی تھانہ خرجہ پولیس موقع پر پہنچ گئی اور تمام زخمیوں کو خرجہ کے کمیونٹی ہیلتھ سینٹر اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ دو لوگوں کی سنگین حالت کو دیکھتے ہوئے انہیں اعلیٰ مرکز علی گڑھ ریفر کر دیا گیا ہے۔ پولیس نے دونوں جاں بحق افراد کی لاشیں قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دی ہیں۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی اہل خانہ میں کہرام مچ گیا۔ لواحقین کا برا حال ہے، ہسپتال پہنچ کر رو پڑے۔ دریں اثنا، پولیس اب اس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ گھر والوں نے جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ ہر کوئی اپنے کام پر جا رہا تھا۔ اس میں خرجہ کے رہنے والے سلمان اور سنبھل کے رہنے والے ستیندر کی موت ہوئی، جب کہ نوی شیر، نوین، بھولے اور ملکھان اس حادثے میں زخمی ہوئے، دو کو تشویشناک حالت میں اعلیٰ مرکز میں بھیجا گیا ہے۔ اس معاملے میں ضلع اسپتال میں تعینات ڈاکٹر پنکج تیاگی نے بتایا کہ سوداہمیر پور گاؤں کے قریب حادثے کے بعد 6 لوگ ضلع اسپتال پہنچے ہیں۔ ان میں سے دو لوگوں کی موت ہو چکی ہے۔ چار افراد زخمی ہیں جن میں سے دو کو ہارٹ سنٹر ریفر کر دیا گیا ہے۔ ادے کے معاملے میں معلومات دیتے ہوئے کھرجا تھانہ انچارج نے بتایا کہ حادثے کی اطلاع ملتے ہی تھانہ پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ تمام زخمیوں کو پولیس نے اسپتال میں داخل کرایا ہے۔ جاں بحق افراد کی لاشوں کو تحویل میں لے کر پنچنامے اور پوسٹ مارٹم کی کارروائی جاری ہے۔ فی الحال پولیس معاملے کی جانچ میں مصروف ہے۔

ماں اسٹریچر پر، معصوم بیٹا خون کی بوتل پکڑے چلتا رہا

جھانسی کی اس تصویر پر اکھلیش یادو برہم

جھانسی (ایجنسی): مہارانی لکشمی بائی میڈیکل کالج میں ایک افسوسناک واقعہ پیش آیا۔ 3 مئی کو 35 سالہ خاتون شکنتلا نائک کو تشویشناک حالت میں داخل کیا گیا تھا۔ دوران علاج غفلت کی وجہ سے جان کی بازی ہار گیا۔ 8 مئی کو، خون کی منتقلی کے دوران، اسے ایکسرے کے لیے لے جایا گیا۔ اس کے 9 سالہ بیٹے نے خون کی بوتل پکڑی ہوئی تھی جب کہ اس کے شوہر نے اسٹریچر کھینچ لیا۔ کسی نے اس کی تصاویر لے کر سوشل میڈیا پر وائرل کر دیں۔ جس کے بعد میڈیکل کالج انتظامیہ نے پانچ ملازمین کے خلاف کارروائی کی ہے۔ ادھر ایس پی صدر اکھلیش یادو نے اس واقعہ کو بہانہ بنا کر یوگی حکومت پر حملہ کیا ہے۔ اکھلیش یادو نے یوپی کے وزیر صحت برجیش پاٹھک کا نام لیے بغیر ان پر طنز کیا ہے۔ انہوں نے اپنے ایکس ہینڈل پر لکھا ہے- اتر پردیش کے وزیر صحت اور طبی کی معلومات کے لیے 'نام پلیٹ تک محدود'! اگر یہ کہیں ہے! شکنتلا نائک مدھیہ پردیش کے چھتر پور ضلع کی رہنے والی تھیں۔ وہ معدے اور آنتوں کے انفیکشن میں مبتلا تھے۔ مقامی ڈاکٹروں نے اسے جھانسی ریفر کر دیا تھا۔ انہیں جھانسی میڈیکل کالج کے وارڈ نمبر دو میں داخل کرایا گیا تھا۔ لواحقین کا کہنا ہے کہ ڈاکٹروں نے انہیں خون کی منتقلی کا مشورہ دیا۔ 8 مئی کو، جب وہ خون کی منتقلی سے گزر رہے تھے، انہیں ایکسرے کے لیے ریڈیولاجی ڈیپارٹمنٹ میں بھیجا گیا۔ ہسپتال کا کوئی ملازم یا وارڈ بوائے اسے معائنے کے لیے نہیں لے گیا۔ اس کے شوہر کو خود اسٹریچر کھینچنا پڑا۔ اس کا 9 سالہ بیٹا سور بھرا اپنی ماں کے ساتھ خون کی بوتل ہاتھ میں پکڑے چلتا رہا۔ اس واقعہ کی تصاویر وائرل ہونے کے بعد میڈیکل کالج انتظامیہ میں ہلچل مچ گئی۔ کالج کے پرنسپل ڈاکٹر میانک سنگھ نے سی ایم ایس ڈاکٹر سچن مہور کو تحقیقات کا حکم دیا۔ تفتیش سے معلوم ہوا کہ خون کی منتقلی کے دوران خاتون کو جانچ کے لیے بھیجا گیا تھا۔ یہ طبی ہدایات کے خلاف ہے۔

بچے کا اغوا کرنے والے شخص کو پولیس نے کیا گرفتار

سلطانپور (نامہ نگار): اکھنڈ نگر تھانے کی پولیس نے گزشتہ تیس مارچ کو ایک پندرہ سالہ لڑکے کو اغوا کرنے والے شخص کو گرفتار کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ گزشتہ تیس مارچ کو اکھنڈ نگر تھانے کے تحت موضع چندی پور کندا بھیرو پور میں شری رام یادو کے گھر سات آٹھ نقاب پوش داخل ہوئے تھے اور اسکے پندرہ سالہ بیٹے شوم کا اغوا کر لیا تھا۔ شری رام یادو نے اپنے ہی موضع کے لال بہادر نشاد اور اسکے ساتھیوں پر اغوا کا الزام لگایا تھا شری رام یادو کا کہنا ہے کہ لال بہادر نشاد سے اسکا لین دین کے معاملے میں تنازعہ چل رہا تھا۔ پولیس کپتان کنور انوپم سنگھ کی کامیاب حکمت عملی سے بچے کو چند ہی گھنٹوں میں برامد کر لیا گیا تھا۔ جانچ میں پانچ افراد کو ملزم ٹھہرایا گیا اور سب سے پہلے کادی پور کے رجنیش عرف کلو کو پولیس نے ایک ماہ قبل گرفتار کیا تھا اور بیس روز قبل وپن یادو عرف پانڈے اور آشیش یادو عرف کلو کو پولیس نے اس معاملے میں گرفتار کیا تھا اور اغوا میں استعمال سوفٹ ڈزائر کار اور ایک سیمسنگ موبائیل بھی برامد کیا گیا تھا۔ گزشتہ شب اسی اغوا معاملے میں ملوث انگد یادو کو گرفتار کیا گیا۔ اڈیشنل ایس پی اکھنڈ پرتاپ سنگھ نے بتایا کہ مخبر سے اطلاع ملی کہ انگد یادو رائے پور سے بھلارا کی طرف جا رہا ہے۔ راستے میں سجن پور کے قریب پولیس نے اسکی گھیرا بندی کی اپنے کو گھرتا دیکھ انگد نے پولیس پر فائر کر دیا پولیس نے جوابی فائر کیا تو گولی انگد یادو کے پیر میں لگی پولیس نے انگد یادو کو گرفتار کر لیا اور مزید قانونی کارروائی کر رہی ہے۔

روڈ ویز کی بس نے اسکولی بس کو ماری ٹکر چھ بچے زخمی

سلطانپور (نامہ نگار): جے سنگھ پور کوتوالی کے تحت لکھنؤ بلیا قومی شاہراہ پر آج صبح ایک روڈ ویز کی بس نے مریادی اٹع کالج کے قریب ایک اسکولی بس کو ٹکر ماردی جس ناطے اسکولی بس میں سوار چھ بچے زخمی ہو گئے زخمی بچوں میں شاہ پور نانے موکی آ کا نچھا شرما، شکل دلانچا، سرشٹی ورما اور مانوی پانڈے، کا چھا بھٹھورا کے آیوش یادو، برونسہ کے سواتی شکلا اور ابھی شکلا شامل ہیں۔ زخمی بچوں کو سی ایچ سی جے سنگھ لے جایا گیا جہاں ابتدائی طبی امداد کے بعد انکے گھروں کو روانہ کر دیا گیا۔ حادثے کے بعد بس ڈرائیور بس لیکر فرار ہو گیا۔ بس کادی پور سے شہر سلطانپور کی طرف جا رہی تھی۔ تھانہ جے سنگھ پور کی پولیس معاملے کی تفتیش کر رہی ہے۔

حماس کا اسرائیلی امریکی فوجی عیدان الیگزینڈر کو منگل کو رہا کرنے کا فیصلہ

اقدام کا خیر مقدم کرتے: مصر، قطر، آگے کی جانب ایک مثبت قدم ہے: امریکی ایلچی

غزہ (ایجنسی): اتوار کے روز حماس نے اعلان کیا ہے کہ وہ غزہ میں قید اسرائیلی۔ امریکی فوجی عیدان الیگزینڈر کو رہا کر دے گی۔ یہ اعلان اس کے عہدیداروں کی جانب سے دوحہ میں امریکہ کے ساتھ براہ راست مذاکرات کے اعلان کے فوراً بعد کیا گیا ہے۔ ان مذاکرات میں جنگ بندی اور غزہ میں امداد کی ترسیل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ حماس کے وفد کے سربراہ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ جنگ بندی، گزرگاہیں کھولنے اور غزہ کی پٹی میں ہمارے عوام کے لیے امداد اور ریلیف کی فراہمی کے لیے کی جانے والی کوششوں کے تحت اسرائیلی۔ امریکی دوہری شہریت کے حامل فوجی عیدان الیگزینڈر کو رہا کیا جائے گا۔ انہوں نے زور دیا ہے کہ تحریک فوری طور پر بھرپور مذاکرات شروع کرنے اور جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے کے لیے حتمی معاہدے تک پہنچنے کے لیے سنجیدہ کوششیں کرنے کے لیے تیار ہے۔ ایک باخبر ذرائع نے انکشاف کیا کہ یرغمالی فوجی الیگزینڈر کی رہائی اگلے منگل کو عمل میں آئے گی۔

مصر اور قطر کا خیر مقدم: مصر اور قطر نے حماس کی جانب سے فوجی الیگزینڈر کو رہا کرنے پر رضامندی کے اعلان کا خیر مقدم کیا ہے۔ دونوں ملکوں نے ایک بیان میں زور دیا ہے کہ امریکی یرغمالی کی رہائی خیر سگالی کا مظاہرہ اور غزہ کی پٹی میں جنگ بندی، قیدیوں اور یرغمالیوں کی رہائی اور سیکٹر میں المناک صورتحال سے نمٹنے کے لیے محفوظ اور بلا روک ٹوک امداد کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے فریقین کی مذاکرات کی میز پر واپسی کے لیے ایک حوصلہ افزا قدم ہے۔ دونوں ملکوں نے غزہ پر جنگ کے خاتمے کی اشد ضرورت پر زور دیا تاکہ انسانی بنیادوں پر مزید برے نتائج سے بچا جا سکے اور خطے میں جامع، عادلانہ اور پائیدار امن کے حصول کی جانب سچی خواہش اور نیک نیتی کے ساتھ پیش قدمی کی جا سکے۔ مصر اور قطر نے غزہ کی پٹی میں مصالحتی کوششوں کے سلسلے کو جاری رکھنے کی اپنی مسلسل کوششوں کی توثیق کی۔ انہوں نے کہا یہ کوششیں امریکی انتظامیہ کے ساتھ مل کر شہریوں کی تکالیف کو کم کرنے اور ایک جامع سکون کے لیے سازگار حالات پیدا کرنے اور جنگ اور اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والی انسانی تباہی کے خاتمے تک پہنچنے کے لیے کی جا رہی ہیں۔

آگے کی جانب ایک مثبت قدم ہے: امریکی ایلچی: دوسری جانب امریکی خصوصی ایلچی ایڈم بولر نے حماس کے فیصلے کو "ایک امریکی کو رہا کرنا آگے کی جانب ایک مثبت قدم" قرار دیا اور تحریک حماس سے مطالبہ کیا کہ وہ دیگر 4 امریکیوں کی لاشیں بھی حوالے کر دے۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے دفتر نے تبصرہ کیا ہے کہ امریکہ نے اسرائیل کو مطلع کیا ہے کہ یہ اقدام حماس کی جانب سے بغیر کسی شرط کے خیر سگالی کے طور پر اٹھایا گیا ہے اور توقع ہے کہ اس سے مزید قیدیوں کی رہائی کے لیے مذاکرات ہوں گے۔

اسرائیلی فوج کا یمن کی تین بندرگاہوں سے شہریوں کو انخلا کا حکم

تل ابیب (ایجنسی): اتوار کے روز اسرائیلی فوج نے یمن کی تین بندرگاہوں راس عیسیٰ، الحدیدہ اور الصلیف پر شہریوں کو انخلا کا حکم جاری کر دیا۔ اسرائیلی فوج کے ترجمان افیخائی ادرعی نے کہا ہے کہ فوج نے یمن کی تین بندرگاہوں، راس عیسیٰ، الحدیدہ اور الصلیف کو خالی کرنے کے انتباہ جاری کیا اور کہا کہ یمن کی حوثی جماعت ان بندرگاہوں کو استعمال کر رہی ہے۔ اسرائیل نے منگل کے روز صنعاء کے بین الاقوامی ہوائی اڈے پر ایک بڑا حملہ کیا تھا۔ یہ حملہ حوثیوں کی جانب سے تل ابیب کے باہر بن گوریون بین الاقوامی ہوائی اڈے کے قریب ایک راکٹ گرنے کے بعد کیا گیا۔ فضائی حملے سے قبل اسرائیلی فوج نے صنعاء ایئرپورٹ کے آس پاس کے علاقوں کو بھی خالی کرنے کا حکم دیا تھا۔ اکتوبر 2023 میں غزہ جنگ کے آغاز کے بعد سے یمن میں حوثیوں نے حماس کی حمایت میں اسرائیل پر بارہا میزائل اور ڈرون حملے کیے ہیں۔ جواب میں اسرائیلی فضائیہ نے کہا کہ یمن میں حوثیوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ امریکی صدر ٹرمپ نے منگل کے روز حوثی اہداف پر امریکی حملے روکنے کا اعلان کیا تھا اور سلطنت عمان نے بعد میں جنگ بندی کے معاہدے میں ثالثی کرنے کا اعلان کیا تھا۔ حوثیوں نے امریکہ کے ساتھ جنگ بندی کا احترام کرنے پر آمادگی اس وقت تک ظاہر کی ہے جب تک واشنگٹن اس کا پابند رہے تاہم اسرائیل کے حوالے سے ان کا موقف اب بھی واضح طور پر جارحانہ ہے۔ سلطنت عمان کی سرپرستی میں امریکہ اور حوثیوں کے درمیان معاہدے کے بعد ہفتے کے روز ایک اسرائیلی سکیورٹی اہلکار نے زور دیا ہے کہ ان کا ملک اس میں شامل نہیں ہے۔ اہلکار نے یمن میں اہداف پر حملے جاری رکھنے کا اعلان کیا۔ اہلکار نے مزید کہا کہ اسرائیل حوثیوں پر حملے جاری رکھے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ معاہدہ ہم پر لازم نہیں ہے اور وہ اس کی قیمت چکائیں گے۔ یہ پیش رفت اس وقت ہوئی ہے جب اسرائیلی حکام نے کہا ہے کہ وہ حوثیوں کے خلاف اپنی کارروائیاں تیز کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اس لیے آنے والے دنوں میں بڑے پیمانے پر اور زیادہ پرتشدد حملوں کی توقع ہے۔

سعودی کابینہ: امریکی صدر کے دورے کا خیر مقدم کرتے ہیں

ریاض (ایجنسی): سعودی عرب کی کابینہ نے ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کی زیر صدارت اجلاس میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے سعودی عرب کے سرکاری دورے کا پُرتپاک خیر مقدم کرتے ہوئے اُمید ظاہر کی ہے کہ یہ دورہ دونوں دوست ممالک کے درمیان تعاون اور تزویراتی شراکت کو مزید مضبوط اور ہمہ جہت ترقی کی راہ پر گامزن کرے گا، جس سے دونوں ممالک کے مفادات اور مشترکہ وژن کو تقویت ملے گی۔ اجلاس میں مملکت کی کابینہ نے پاکستان اور بھارت کے درمیان جنگ بندی کے اعلان کا خیر مقدم کرتے ہوئے دونوں ممالک کے درمیان کشیدگی کم کرنے کے لیے کی جانے والی کوششوں کو سراہا۔ کابینہ کو ولی عہد نے حالیہ دنوں میں دوست اور برادر ممالک کے رہنماؤں سے ہونے والی گفتگوؤں اور روابط کی تفصیلات سے آگاہ کیا، جن میں باہمی تعلقات اور خطے و دنیا کے مشترکہ مسائل پر تبادلہ خیال شامل تھا۔

شمال مشرقی ریلوے
ای-پراپن نوٹس
صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے چیف انتظامی افسر/تعمیرات، شمال مشرقی ریلوے، گورکھپور کے ذریعہ درج ذیل کام کے لئے ای-پراپن ٹنڈرس طلب کرتے ہیں۔ ای-پراپن ٹنڈر نمبر: ڈپٹی چیف انجینئر/تعمیرات-ایل جے این-ای پی سی، مورخہ: 10.05.2025، کام کا نام: شمال مشرقی ریلوے کے کانپور انوگنج-مندھنا ڈویژن میں کراسنگ کو ختم کر کے کانپور انوگنج (چھوڑ کر)-مندھنا (چھوڑ کر) کے درمیان 15.51 کلومیٹر لمبائی کے ایلیویٹڈ ٹریک کی تعمیر کے لئے ای پی سی موڈ پر سول انجینئرنگ کا کام: تخمینی ٹنڈر قیمت: 111566996997.20 روپیہ، زر ضمانت: 200000000.00 روپیہ، ٹنڈر فارم کی قیمت (روپیہ): صفر، کام پورا کرنے کی مدت: 24 (چوبیس ماہ)۔ نوٹ: ☆ بڈنگ شروع کرنے کی تاریخ: 25.08.2025 ☆ مذکورہ ای-ٹنڈر جمع کرنے کی آخری تاریخ: مورخہ: 08.09.2025 کو 11:00 بجے تک ☆ مذکورہ ای ٹنڈر کھلنے کی تاریخ مورخہ: 08.09.2025 کو 11:00 بجے۔ ٹنڈر نوٹس، اہلیتی معیار، ضابطے و شرائط ویب سائٹ https://ireps.gov.in پر دیکھا جا سکتا ہے۔ ☆ ٹنڈر نوٹس میں اگر ہندی یا انگریزی کے دستاویز میں کوئی فرق ہوتی ہے تو انگریزی کے ہی دستاویز قابل قبول ہوں گے۔
جناب مونیندر کمار، اسسٹنٹ کارگزار انجینئر/تعمیرات-II/ج۔ موبائل: 6391206001
ڈپٹی چیف انجینئر/تعمیرات-I
مجادھی/ڈبلو-58 لکھنؤ
ٹرینوں میں آتشگیر اشیا لیکر سفر نہ کریں

رضا اکیڈمی اور اس کی کامیاب نمائندگی: محسن رضا ضیائی

پونے (پریس ریلیز):
وقف ترمیمی ایکٹ پر ملک کی بہت ساری دینی، ملی، سماجی و سیاسی تنظیمیں اور جماعتیں اپنے اپنے طور پر اس کے بائیکاٹ اور منسوخی کے لیے مستعد و سرگرمِ عمل ہیں۔ بعض نے تو عدالتِ عظمیٰ کا بھی دروازہ کھٹکھٹایا ہے، جن پر ابھی سماعت ہونا باقی ہے اور بعض اِس حوالے سے امتِ مسلمہ میں بیداری لانے کا گراں بہا کام سر انجام دے رہی ہیں۔ وقف ترمیمی ایکٹ کے خلاف گرچہ اِس وقت ہر طرف سے آوازیں اُٹھ رہی ہیں، احتجاجات ہو رہے ہیں اور ہر ممکن طریقے سے حکومت کو دباؤ میں لانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں، جو یقیناً جرات مندانہ کام ہیں۔ لیکن اگر صحیح معنوں میں دیکھا جائے تو اس کا کریڈٹ رضا اکیڈمی، ممبئی کو جاتا ہے جس نے سب سے پہلے صدائے حق بلند کی ہے اور روزِ اوّل سے اِس اہم مسئلے پر جہاں امت میں بیداری لانے کا فریضہ انجام دے رہی ہے وہیں ملکی سطح پر اِس وقف ترمیمی ایکٹ کے خلاف کھل کر میدان میں موجود ہے اور ہر ممکن طریقے سے اِس قانون کے خلاف اقدامات کر رہی ہے۔

حال ہی میں جن لوگوں اور تنظیموں نے اِس ایکٹ کے خلاف سپریم کورٹ آف انڈیا میں عرضیاں داخل کی ہیں، ان میں ایک اہم اور نمایاں نام رضا اکیڈمی، ممبئی کا بھی ہے، جو اپنے وکلا کی ایک ٹیم کے ساتھ دہلی میں موجود ہے۔ جس وقت یہ "وقف ترمیمی بل" جے پی سی (جوائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی) کو سونپا گیا تھا، رضا اکیڈمی نے پورے ملک میں پہل کرتے ہوئے 18 اگست 2024ء کو اسلام جم خانہ، ممبئی میں منعقدہ ایک کانفرنس میں جے پی سی کے چیئرمین جگدمبیکا پال کو ایک میمورنڈم پیش کیا تھا، جس میں اِس سیاہ قانون کے حوالے سے کئی ایک خطرات و خدشات کو واضح کیا تھا۔ اِس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ رضا اکیڈمی از شروع تا ہنوز اوقاف کے تحفظ و دفاع میں کمر بستہ ہے اور ملک کے ماہرین قانون اور سیکولر لوگوں سے باہم ملاقاتیں کر کے اِس لڑائی کو مزید اور مضبوط بنا رہی ہے۔

یہ وقت ایسا ہے کہ کوئی حکومت وقت کے خلاف بولنا تو دُور سامنے آنا بھی نہیں چاہتا، لیکن رضا اکیڈمی اور ان کی پوری ٹیم کی جرات رندانہ کو سلام کہ حکومت کی آنکھ میں آنکھ ڈال کر نہ صرف قانونی لڑائی لڑ رہی ہے، بلکہ اہلِ سنت و جماعت کی طرف سے تنِ تنہا صف آرا ہے اور پوری جماعت کی طرف سے فرضِ کفایہ ادا کر رہی ہے۔ رضا اکیڈمی کے صدر جناب الحاج سعید نوری صاحب، معین المشائخ حضور سید معین میاں صاحب، نباضِ قوم و ملت حضرت مولانا عباس رضوی صاحب اور ان کے دگر رفقائے کار ڈھیر ساری مبارک بادیوں کے مستحق ہیں، جنہوں نے امتِ مسلمہ کو ان مشکل حالات میں بھی تنہا نہیں چھوڑا بلکہ ہر وقت ہر لمحہ ان کے مسائل و معاملات کے تدارک و حل کے لیے کوہِ ہمالہ کی طرح ڈٹے ہوئے ہیں۔ یہ پہلا موقع نہیں ہے کہ رضا اکیڈمی ملکی و ملی مسائل کے لیے آگے آئی ہے، بلکہ ہر محاذ اور موقع پر اپنا کلیدی اور بنیادی کردار ادا کیا ہے۔ چاہے وہ یواے پی اے قانون ہو، طلاقِ ثلاثہ ہو، بابری مسجد سانحہ ہو، تحفظِ ناموسِ رسالت کی بات ہو، روہنگیائی مسلمانوں کی نسل کشی اور بازآبادکاری کا مسئلہ یا پھر قضیۂ فلسطین ہی کیوں نہ ہو۔ ہر سلگتے اور حساس مسائل پر بے باکانہ طور پر پُرزور آوازیں بلند کی ہے اور ملکی و عالمی سطح پر مسلمانوں کی کامیاب نمائندگی کا اہم فریضہ انجام دیا ہے، جس کے لیے اسے جہاں متعصب حکومت کی طرف سے کئی بار نشانہ بنایا گیا وہیں گودی میڈیا کے ذریعہ ٹرول بھی کیا گیا اور اس کی شبیہ کو خراب کرنے کی ناروا کوششیں بھی کی گئی ہیں، لیکن رضا اکیڈمی کے پائے استقامت میں ذرہ برابر لغزش نہیں آئی اور اسی جوش و جذبے کے ساتھ امت کے مسائل کو اٹ

موجودہ حالات میں علماء کیلئے ملکی قوانین سے واقفیت ضروری: عتیق احمد بستوی

مجلس تحقیقات شرعیہ، ندوۃ العلماء، لکھنؤ کے زیر اہتمام "لیگل لٹریسی کورس" کی افتتاحی تقریب کا انعقاد

لکھنؤ (ایجنسی): ندوۃ العلماء کے علمی وتحقیقی شعبہ مجلس تحقیقات شرعیہ، ندوۃ العلماء، لکھنؤ کے زیر اہتمام "لیگل لٹریسی کورس" کی افتتاحی تقریب مولانا عتیق احمد بستوی کی صدارت میں علامہ حیدر حسن خان ٹونکی ہال میں منعقد ہوئی۔ جس میں پروفیسر نسیم احمد جعفری ڈین فیکلٹی آف لاانگلرل یونیورسٹی، مولانا خالد غازیپوری ندوی عمید کلیۃ الدعوۃ اور مفتی محمد ظفر عالم ندوی نے خطاب کیا۔ مجلس تحقیقات شرعیہ کے سکریٹری مولانا عتیق احمد بستوی صاحب نے صدارتی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسلامی قانون تاریخ انسانی کا سب سے جامع اور متوازن قانون ہے، جو تمام انسانوں کی ضرورتوں کا مکمل خیال رکھتے ہوئے بنایا گیا، معاشرے میں انصاف کے قیام کے لیے قانون کا ہونا ناگزیر ہے۔ جس طرح شرعی قوانین سے ناواقفیت عذر نہیں، اسی طرح ملکی قوانین سے لاعلمی بھی کوئی عذر نہیں، موجودہ حالات میں خاص طور پر علماء اور دینی مدارس کے طلباء کے لیے ملک کے بنیادی قوانین سے واقفیت بے حد ضروری ہے۔ مولانا نے ملکی قوانین کی اہمیت واضح کرتے ہوئے کہا کہ قانون ہمیں یہ بتاتا ہے کہ ہمارے حقوق اور اختیارات کیا ہیں، نیز ہم روزمرہ کی زندگی میں پیش آنے والی قانونی پیچیدگیوں سے کیسے بچ سکتے ہیں۔

مولانا نے طلباء کو مخاطب کرتے ہوئے مزید کہا کہ آپ اسلامی اور ملکی قوانین دونوں کا گہرائی کے ساتھ مطالعہ کریں، قوانین کے فلسفہ کو سمجھیں، اور اسلامی قوانین کی خصوصیات کو مدنظر رکھتے ہوئے ملکی قوانین سے موازنہ کریں، آپ اس کورس میں دلچسپی کے ساتھ شریک ہوں، تاکہ اس سے بخوبی استفادہ کرسکیں، اور ملک وملت کی رہنمائی کا فریضہ اچھی طرح انجام دے سکیں۔ انگلیرل یونیورسٹی، لکھنؤ کے شعبہ قانون کے ڈین پروفیسر نسیم احمد جعفری نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ لیگل لٹریسی کورس کا آغاز دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ کی جانب سے ایک بہترین اور قابل تقلید اقدام ہے، اس پر ہم ندوۃ العلماء اور مجلس تحقیقات شرعیہ کے ذمہ داروں کو مبارک باد پیش کرتے ہیں، انھوں نے کورس کا تعارف پیش کرتے ہوئے بتایا کہ یہ کورس پانچ حصوں پر مشتمل ہے، جس میں آئین ہند، سول لاء، کرمنل لاء، فیملی لاء اور قانونی بیداری کے بنیادی موضوعات شامل ہیں، کورس کی تکمیل پر شرکاء کو سند بھی فراہم کی جاتی ہے، انہوں نے کورس کے مقاصد کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس کورس کا مقصد آپ کو پیشہ ور وکیل بنانا نہیں ہے، بلکہ یہ کورس اس لئے تیار کیا گیا ہے تاکہ آپ ایک ذمہ دار شہری بن جائیں اور آپ خود اعتمادی کے ساتھ اپنے فرائض انجام دے سکیں۔

دارالعلوم ندوۃ العلماء کے سینئر استاذِ حدیث مولانا خالد غازی پوری ندوی نے اپنے خطاب میں کہا کہ ملکی قوانین کا جاننا محض دنیاوی علم نہیں، بلکہ یہ ایک دینی اور نبوی عمل بھی ہے، آئین انسان کے اندر خود اعتمادی پیدا کرتا ہے اور انسانی زندگی کو خوشگوار بناتا ہے، سیرت اور انبیاء کے متعدد واقعات سے قانون کی اہمیت اجاگر ہوتی ہے، مولانا نے مزید کہا کہ ہر فن کی اپنی اصطلاحات ہوتی ہیں، اس لیے ضروری ہے کہ ہم قانونی اصطلاحات سے واقف ہوں تاکہ فہم قانون میں کوئی رکاوٹ نہ آئے۔ دارالعلوم ندوۃ العلماء کے استاذ حدیث وفقہ مفتی محمد ظفر عالم ندوی نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس ملک کے شہری ہونے کی حیثیت سے اور ملکی حالات کے پیش نظر ہمیں دستور ہند سے واقف ہونا نہایت ضروری ہے، نیز طلباء کو اس کورس میں شرکت کی ترغیب دیتے ہوئے کہا کہ آپ لوگ علماء کے مقام پر فائز ہو چکے ہیں، آپ کا واسطہ عوام سے ہوگا اور زندگی میں کئی مواقع ایسے آئیں گے جہاں قانونی رہنمائی درکار ہوگی، اس لیے اس کورس کے ذریعے آپ ماہر بن کر امت کی صحیح رہنمائی کریں۔

ڈاکٹر مفتی محمد نصر اللہ ندوی (استاذ دارالعلوم ندوۃ العلماء) نے استقبالیہ کلمات پیش کرتے ہوئے مجلس تحقیقات شرعیہ کا تعارف کرایا اور اس کے مقاصد پر روشنی ڈالی، انہوں نے کہا کہ اس کورس کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ مدارس اور کالج کے طلبہ کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کیا جائے، تاکہ قدیم وجدید کا حسین امتزاج پیدا کیا جا سکے۔ تقریب کی نظامت کی ذمہ داری مجلس تحقیقات شرعیہ کے رفیق علمی مفتی منور سلطان ندوی نے انجام دی، انہوں نے مجلس کی سرگرمیوں کا مختصر تعارف پیش کیا اور قانونی شعور کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔ پروگرام کا آغاز شعبہ اختصاص کے طالب علم محمد حسن ندوی کی تلاوت سے ہوا، کفایت اللہ ندوی نے اپنے رفقاء کے ساتھ ترانہ ندوہ پیش کیا۔ اس موقع پر مجلس تحقیقات شرعیہ کے علمی تحقیقی ترجمان سہ ماہی تحقیقات شرعیہ کی رسم اجراء بھی ہوئی۔ اس پروگرام میں انگلرل یونیورسٹی کے شعبہ قانون کے متعدد اساتذہ، دارالعلوم ندوۃ العلماء کے اساتذہ اور اختصاص کے تمام شعبوں کے طلبہ اور مجلس کے باشین خاص طور پر موجود رہے۔

'حفیظ نعمانی نے اپنی تحریروں سے اردو صحافت کو وقار بخشا'

اتر پردیش اردو اکادمی کے اشتراک سے 'صدی کا صحافی - حفیظ نعمانی' سیمینار مقررین کا اظہار خیال

لکھنؤ (پریس ریلیز): گلوریس فاؤنڈیشن ٹرسٹ کے زیر اہتمام واتر پردیش اردو اکادمی کے مالی اشتراک سے "صدی کا صحافی - حفیظ نعمانی" موضوع پر عظیم الشان سیمینار کا انعقاد میزبان ہوٹل میں منعقد ہوا جس کی صدارت سید محمد شعیب نے کی اور بطور مہمان خصوصی معروف صحافی احمد ابراہیم علوی وروبی جمشید اسسٹنٹ کمشنر ضلع ادیوگ بارہ بنکی، بطور مہمان اعزازی ڈاکٹر عصمت ملیح آبادی، ڈاکٹر احتشام احمد خان وبطور مہمانان ذی وقار ذوالنون نعمانی، ہارون نعمانی، پرویز ملک زادہ نے شرکت کی۔ ڈاکٹر سعید اختر کی تلاوت کلام پاک سے سیمینار کا آغاز ہوا۔ استقبالیہ کمیٹی کے صدر ضیاء اللہ صدیقی نے خیر مقدمی کلمات پیش کئے۔ نظامت ڈاکٹر عمیر منظر نے اپنے مخصوص انداز میں کی۔ پروفیسر ریشماں پروین، محمد اویس سنبھلی، اشرف فردوسی ندوی، ڈاکٹر حمیر اعالیہ، ڈاکٹر سعید اختر، سعدیہ سحر، ضیاء اللہ صدیقی ندوی، اور راشد خان ندوی نے پرمغز مقالے پیش کئے۔

اے ایم یو اولڈ بوائز ایسوسی ایشن لکھنؤ کے صدر سید محمد شعیب نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ حفیظ صاحب کے اے ایم یو برادری پر بہت احسانات ہیں۔ انھوں نے ندائے ملت کے علی گڑھ نمبر کیلئے جو صعوبتیں برداشت کیں وہ ان کا ہی حصہ ہے۔ حفیظ نعمانی کا صحافت میں اہم مقام ہے۔ ان سے بہت سی یادیں وابستہ ہیں۔ مہمان خصوصی معروف صحافی احمد ابراہیم علوی نے کہا کہ حفیظ نعمانی کی شخصیت کے مختلف پہلو تھے۔ انھوں نے اپنی زندگی میں بڑی جدوجہد کی۔ وہ اردو کے بے لوث خادم تھے۔ انھوں نے کہا کہ حفیظ صاحب کو اپنا کام کروانے اور اپنی بات منوانے کا ہنر معلوم تھا۔ انھوں نے پرانی یادوں کے حوالے سے حفیظ صاحب کی زندگی کے کئی پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔

معروف صحافی معصوم مرادآبادی نے سمینار میں کلیدی خطبہ پیش کیا۔ انھوں نے کہا کہ حفیظ نعمانی کی صحافت ان کے کردار اور کارناموں کو ان کے عہد کے منظر نامے سے الگ کر کے نہیں دیکھا جا سکتا۔ ان کا دور اردو صحافت کا سنہری دور تھا۔ یہی وجہ ہے کہ جب انھوں نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ روزنامہ 'تحریک' کا اجرا کیا تو اردو صحافت کی دنیا میں ایک ہلچل مچ گئی۔ حفیظ نعمانی نے اپنی تحریروں سے اردو صحافت کو وقار بخشا۔ ان کا رشتہ اردو صحافت سے اتنا گہرا تھا کہ آخری وقت تک ان کی وابستگی برقرار رہی۔ ان کے مضامین کی پورے ملک میں دھوم تھی۔ ان کے پاس دو چہرے نہیں تھے، وہ دوہری زندگی جینے کے عادی نہیں تھے۔ صاف گوئی ان کی خصوصیت تھی۔ انھوں نے سچ لکھنے کی قیمت بھی ادا کی، قید وبند کی صعوبتیں برداشت کیں۔ ان کے اندر صحافتی دیانتداری تھی، تحریر میں شگفتگی تھی۔ ڈاکٹر عصمت ملیح آبادی نے حفیظ صاحب کی خدمات کو یاد کرتے ہوئے ان کو خراج عقیدت پیش کیا۔

پرویز ملک زادہ نے کہا کہ حفیظ نعمانی صاحب کیلئے 'صدی کا صحافی' موضوع حرف بحرف سچ ہے۔ ان کا اداریے اور مضامین تیکھے اور دلچسپ ہوتے تھے۔ وہ مصلحت پسندی کے قائل نہیں تھے۔ انھوں نے کہا کہ انہوں نے خاکے بھی خوب لکھے۔ انکے خاکے شخصیت کا عکاس ہوتے تھے۔ حفیظ نعمانی کی شخصیت اپنے عہد کے صحافیوں میں منفرد تھی۔ ڈاکٹر احتشام احمد خاں نے کہا کہ حفیظ صاحب نے بے خوفی اور دلیری سے لکھا۔ انھوں نے پوری دیانتداری کے ساتھ ناانصافی کے خلاف آواز بلند کی۔ ڈاکٹر طارق قمر نے حفیظ نعمانی کی صحافتی خدمات پر جامع روشنی ڈالی۔ سیمینار کی کنوینر نزہت شہاب چشتی نے شکریہ ادا کیا۔ ضیاء اللہ صدیقی اور محمد کاشف وزہیب شہاب چشتی نے مہمانان کا شال اور گلدستے سے خیر مقدم کیا۔ اسی موقع پر ذوالنون نعمانی، اور ہارون نعمانی کے بدست مہمانان کو شال اور مومنٹو پیش کر کے ان کی عزت افزائی کی گئی۔ اس موقع پر خاص طور سے رئیس احمد ندوی مہتمم مدرسہ دینیات (بھیونڈی)، ڈاکٹر عبدالقدوس ہاشمی، ڈاکٹر ہارون روشید، ڈاکٹر منصور حسن خاں، قاری عبدالکریم، کلام خاں، ہمایوں چودھری، رفیع احمد، فہیم صدیقی، ڈاکٹر جہاں آرا سلیم، نثار احمد، حاجی محمد فہیم صدیقی، چودھری شاداب قریشی، محمد آفاق، ڈاکٹر اعجاز احمد، ڈاکٹر عصمت پروین، ڈاکٹر ناظر حسین سمیت سیکڑوں سامعین نے شرکت کی۔ اس موقع پر حفیظ نعمانی کے خانوادے کے سبھی متعلقین کثیر تعداد میں موجود تھے، سمینار کے بعد شاندار ظہرانے کا بھی اہتمام کیا گیا۔

اندرا گاندھی پاکستان کی تقسیم کے بغیر نہیں رکیں: پرمود تیواری

لکھنؤ (ایجنسی): راجیہ سبھا میں حزب اختلاف کے ڈپٹی لیڈر پرمود تیواری نے کہا کہ آج جب پوری دنیا مدرڈے منا رہی ہے اور ہندوستانی آنجہانی اندرا گاندھی کا 1971 کا دور یاد کر رہے ہیں۔ جب اس وقت کے امریکی صدر رچرڈ نکسن نے بھارت کی اس وقت کی وزیر اعظم اندرا گاندھی سے ہند۔ پاک جنگ کے دوران بنگلہ دیش میں پیش قدمی کرنے والی بھارتی افواج کو روکنے کے لیے بات کرنا چاہی لیکن انھوں نے ان سے انکار کر دیا۔ پھر امریکہ نے دنیا کا سب سے طاقتور اور مضبوط ساتواں بحری بیڑہ خلیج بنگال میں تعینات کیا لیکن اندرا گاندھی نہ جھکی اور نہ رکیں۔ وہ اس وقت تک اپنے ہدف کی طرف بڑھتی رہی جب تک کہ پاکستان نے اپنے 93,000 فوجیوں کو ہتھیار ڈال کر بنگلہ دیش بنا دیا۔ انہوں نے کہا کہ آج جب پہلگام میں 26 بے گناہ ہم وطنوں کی ہلاکت سے پوری اپوزیشن سمیت ہر ہندوستانی مضبوطی سے ہندوستانی فوج کے ساتھ کھڑا ہے، اس وقت امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دنیا کو یہ پیغام دیا ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی کا اعلان ہو چکا ہے۔ یہ اطلاع تھیں یا امریکہ کا حکم؟ ہر ہندوستانی کو توقع تھی کہ دہلی سے جنگ بندی کا اعلان ہوگا لیکن ایسا نہیں ہوا، یہی وجہ ہے کہ آج ہر ہندوستانی مدرڈے پر اندرا گاندھی کے دور کو یاد کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کا مطالبہ ہے کہ وزیر اعظم کی صدارت میں کل جماعتی اجلاس بلایا جائے اور پہلگام میں آپریشن سندور اور پہلے واشنگٹن ڈی سی اور پھر ہندوستان اور پاکستان کی حکومتوں کی طرف سے اعلان کردہ جنگ بندی کے مسئلہ پر پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلایا جائے تاکہ ان تمام مسائل پر جامع بات چیت کی جا سکے۔

نیپال سرحد سے متصل اضلاع میں 350 غیر قانونی تعمیرات منہدم

لکھنؤ (ایجنسی) ریاست کی یوگی آدتیہ ناتھ سرکار نے نیپال سرحد سے متصل اضلاع میں غیر قانونی طور سے سرکاری اور نجی اراضی پر تعمیر مذہبی مقامات کے خلاف بڑی مہم رواں رکھی ہے۔ چند روز سے سیکڑوں غیر قانونی مدارس، مساجد، مزارات اور عیدگاہوں کی نشان دہی کر کے ان کے خلاف سیلنگ اور مسمار کرنے کی بڑی کارروائی انجام دی گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر غیر قانونی قبضوں اور غیر منظور شدہ مذہبی اداروں کے خلاف کارروائی اتوار کو بھی جاری رہی۔ ریاست میں انتظامیہ کے ذریعہ غیر قانونی مذہبی مقامات کی نشان دہی کر کے خلاف انتظامیہ نے کارروائی کی۔ سی ایم کا کہنا ہے کہ کسی بھی مذہب کے نام پر اراضی پر ناجائز قبضہ برداشت نہیں کیا جائے گا۔ شراوستی میں دس اور گیارہ مئی کو عام اور نجی زمین پر غیر قانونی طور سے تعمیر 104 مدارس، ایک مسجد، پانچ مزارات اور دو عیدگاہوں کی نشان دہی کی گئی۔ ان سبھی کو نوٹس دینے کے ساتھ ہی انہیں سیل کر دیا گیا ہے۔ جبکہ بہرائچ میں دو دنوں میں 13 مدارس، 8 مساجد، دو مزارات اور ایک عیدگاہ کو سرکاری زمین پر غیر قانونی تعمیر کے طور پر نشان زد کیا گیا۔ سبھی کو نوٹس دینے کے بعد پانچ تعمیرات کو سیل کیا گیا جبکہ گیارہ کو ہٹا دیا گیا ہے۔ ان میں آٹھ مدارس، دو مساجد اور ایک مزار شامل ہیں۔ اس کے علاوہ ہند۔ نیپال سرحد کے صفر سے دس کلومیٹر کے درمیان سرکاری زمین پر واقع کل 171 غیر قانونی قبضوں کو ہٹایا جا چکا ہے۔ وہیں سدھارتھ نگر میں بھی ہفتہ کو چار مساجد، 18 مدارس اور اتوار کو ایک مدرسہ کی نشان دہی کی۔ ان میں 20 کو غیر قانونی تعمیر کے سبب نوٹس دیا گیا جبکہ پانچ مدارس کو سیل کیا گیا نیز نو کو ہٹانے کی کارروائی کی گئی۔ اس کے علاوہ 23 ناجائز تعمیرات کے خلاف کارروائی کی گئی۔ دوسری جانب مہراج گنج کے تحصیل نوتنوا کے موضع پرسا ملک میں ضلع اقلیتی بہبود افسر کے ذریعہ پیش رپورٹ کی بنیاد پر مکتب کی زمین پر قائم غیر منظور شدہ مدرسہ کو بند کر کے چابی تھانہ انچارج کے سپرد کی گئی ہے۔

حج تربیتی پروگرام میں تقویٰ، اخلاص اور اتباع سنت پر زور

ہر قدم عبادت، ہر لمحہ بندگی کا پیغام ہے حج: علاء الدین ندوی

لکھنؤ (پریس ریلیز)

شعبہ دعوت وارشاد، ندوۃ العلماء لکھنؤ کے زیر اہتمام مولانا علی میاں میموریل حج ہاؤس کی مسجد میں سلسلہ وار تربیتی حج پروگرام کا انعقاد کیا گیا، جس میں مولانا علاء الدین ندوی (استاذ ادب، دارالعلوم ندوۃ العلماء) نے حج کی روحانی اہمیت اور اس کے مقاصد پر تفصیل سے گفتگو کی۔ مولانا علاء الدین ندوی نے کہا کہ حج محض ظاہری اعمال کا نام نہیں بلکہ ایک مکمل روحانی تربیت ہے، جس کا مقصد بندے کو اللہ سے جوڑنا اور اس کے دل کو تقویٰ وخشیت سے بھر دینا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حج کو صرف رسم کے طور پر انجام نہ دیا جائے بلکہ اللہ کی رضا کے لیے، خوف خدا کے ساتھ اور خالص نیت سے ادا کیا جائے تاکہ یہ عظیم عبادت عنداللہ مقبول ہو۔

انہوں نے زور دیا کہ حاجی کو اپنے اندر عاجزی، سادگی اور قربانی کا جذبہ پیدا کرنا چاہیے۔ حج ایک ایسا نادر موقع ہے جس میں انسان دنیاوی گناہوں سے پاک ہو کر نئی زندگی کا آغاز کر سکتا ہے۔ اس عبادت کے بعد انسان کے رزق میں وسعت، عمر میں برکت اور دل میں سکون جیسی انعامات ملتے ہیں۔ انہوں نے احادیث کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ جو لوگ استطاعت کے باوجود حج ادا نہیں کرتے، ان کے خاتمہ پر خطرہ ظاہر کیا گیا ہے، جو غور وفکر کا مقام ہے۔ دعائیہ نشست میں خطاب کرتے ہوئے مفتی آفتاب عالم ندوی خیر آبادی، مبلغ دارالعلوم ندوۃ العلماء نے حجاج کرام کے ایک قافلہ کو مدینہ منورہ روانہ کرتے وقت انہیں اہم ہدایات دیں۔ انہوں نے کہا کہ مسجد نبوی میں چالیس نمازیں تکبیر اولیٰ کے ساتھ ادا کرنا دوزخ سے نجات اور نفاق سے پاکیزگی کا ذریعہ بنتا ہے۔ ایک نماز کا ثواب پچاس ہزار نمازوں کے برابر بتایا گیا ہے۔ انہوں نے حاجیوں کو تلقین کی کہ مدینہ منورہ میں انتہائی ادب واحترام کے ساتھ رہیں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کی پیروی کو اپنا شعار بنائیں۔

اس موقع پر حجاج کرام کو حج کے عملی مراحل کی تربیت بھی دی گئی، جس میں طواف، سعی، رمی جمار اور دیگر مناسک کی مشق کرائی گئی تاکہ وہ وہاں کے ماحول میں کسی دشواری کا شکار نہ ہوں۔ مفتی صاحب نے خاص طور پر نظم وضبط، صفائی اور حسنِ سلوک کا اہتمام کرنے کی ہدایت کی۔ پروگرام میں مولانا محمد غفران ندوی، مولانا سلمان نقوی، اور عبدالوکیل بارہ بنکوی ندوی بھی شریک رہے، جنہوں نے حاضرین سے خطاب کیا اور حج کے آداب وحکمتوں پر روشنی ڈالی۔ آخر میں دعاء کی گئی کہ اللہ تعالیٰ تمام عازمین حج کا سفر قبول فرمائے، ان کی عبادت کو مبرور بنائے، اور وہ سلامتی کے ساتھ اپنے گھروں کو واپس آئیں۔

تیز آندھی سے دیہی علاقوں میں بجلی سپلائی معطل

لکھنؤ (ایجنسی): راجدھانی میں اتوار کی شام 5 بجے کے قریب تیز آندھی کی وجہ سے شہری اور دیہی علاقوں کی تقریباً 10 لاکھ آبادی بجلی بحران کا شکار ہوگئی۔ تیز ہواؤں کی وجہ سے دیہی علاقوں جیسے امیٹھی، موہن لال گنج، نادر گنج، جیت کھیڑا، اترتیا وغیرہ ذیلی مراکز کو بجلی کی سپلائی منقطع ہوگئی جس کی وجہ سے یہاں سے وابستہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی گھنٹوں تک منقطع رہی۔ ہوا بند ہونے کے بعد بجلی کی سپلائی بحال کی گئی تو درختوں کی شاخیں گرنے سے کئی فیڈر شروع نہ ہو سکے۔ اسی طرح شہری علاقے کے اترتیا اور رنگ روڈ فیڈر میں ہونے والے دھماکے سے متعلقہ علاقوں کی بجلی کی فراہمی میں خلل پڑا اور لوگوں کو کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ اسی طرح رات گئے مالی خاں سرائے میں اے بی سی کیبل میں آگ لگنے سے اس سے سپلائی کیے گئے علاقے پوری رات اندھیرے میں ڈوبے رہے۔ صبح کیبل کی تبدیلی کا کام شروع ہونے کے بعد تقریباً سات گھنٹے بعد بجلی کی سپلائی بحال ہو سکی۔ اسی طرح گومتی نگر چھٹ علاقوں میں بھی تیز ہواؤں کی وجہ سے گھنٹوں بجلی کا بحران رہا۔ شام کے وقت تیز ہواؤں کی وجہ سے دیہی علاقوں میں نادر گنج، جیت کھیڑا، اترتیڈیا، سروجنی نگر، سوریمل، محمد گڑھی، نگوہاں، سمیسی، موہن لال گنج کے سب اسٹیشن کی بجلی کی سپلائی میں خلل پڑا، جس کی وجہ سے ان سب اسٹیشن سے پیٹ پالنے والے لاکھوں افراد کو گھنٹوں بجلی کے بحران کا سامنا کرنا پڑا۔ انجینئروں نے تاہم کہا کہ کے وی 220 سروجنی نگر سے بجلی بند ہونے کی وجہ سے ان کے سب اسٹیشنوں کو سپلائی متاثر ہوئی ہے۔ اترتیھیا سب اسٹیشن سے فیڈ ہونے والے رنگ روڈ فیڈر میں زوردار دھماکہ ہوا جس کی وجہ سے یہاں سے فیڈ ہونے والے علاقوں میں کئی گھنٹوں تک بجلی کا بحران رہا۔

دہشت گردی کے خلاف سخت کارروائی ضروری ہے: دیپک

پہلگام حملے کے بعد پورا کشمیر رو پڑا: فیاض

لکھنؤ (ایجنسی): 'ہندوستان اور دہشت گردی' کے موضوع پر ایک سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے سوشلسٹ مفکر دیپک مشرا نے کہا کہ دہشت گردی کے مستقل حل کے لیے فیصلہ کن مہم جاری رہنی ضروری ہے۔ دہشت گردی کا کوئی مذہب نہیں ہوتا۔ ہر کسی کو دہشت گردی کو ہندو اور مسلمان فرقہ وارانہ عینک سے دیکھنے کی بجائے غداری کے طور پر دیکھنا چاہیے۔ ہندوؤں کے ساتھ ساتھ مسلمان بھی دہشت گردوں کا نشانہ بنے ہیں۔ مسٹر مشرا نے کہا کہ پاکستان میں کمزور جمہوریت کی وجہ سے فوج اور اس سے بھی بڑھ کر دہشت گرد گروپ حکومت کے مقابلے اسٹریٹجک فیصلوں میں زیادہ بولتے ہیں۔ ایسے میں ہمیں جنگ بندی کے بعد بھی چوکنا رہنا ہوگا۔ پورا ملک دہشت گرد گروہوں کا خاتمہ چاہتا ہے۔ دہشت گردوں کا خاتمہ دوطرفہ یا بین الاقوامی جنگ بندی معاہدوں کی خلاف ورزی نہیں ہے۔ کشمیر اور ہندوستان کی روح ایک ہے۔ مشکل کی اس گھڑی میں ہم کشمیریوں کے ساتھ ہیں۔ ضرورت پڑی تو ہم کشمیر جائیں گے۔ بدھک سبھا کے دفتر واقع لائبریری میں منعقدہ سیمینار میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے جموں کشمیر پیس فاؤنڈیشن کے صدر فیاض احمد بھٹ نے کہا کہ جس دن دہشت گردوں نے پہلگام میں بے گناہوں کا خون بہایا اس دن پورا کشمیر رو پڑا۔ معصوم لوگوں کو بچانے کی کوشش میں صادق نامی نوجوان شہید ہوگیا۔ کشمیر کا ہر مسلمان اور ہندو بھارت اور کشمیر میں امن چاہتا ہے جو کہ دہشت گردوں کے مکمل خاتمے سے پہلے ممکن نہیں۔ انہوں نے مشکل کی گھڑی میں کشمیریوں کے ساتھ کھڑے ہونے پر سب کا شکریہ ادا کیا۔ تقریب کی صدارت کرتے ہوئے لوآکٹا کے صدر پروفیسر منوج پانڈے نے کہا کہ جنگ یقیناً ایک ہولناک چیز ہے، تاہم اگر امن کی خاطر دہشت گردی کے خلاف جنگ ناگزیر ہے تو ہمیں پیچھے نہیں ہٹنا چاہیے۔ سیمینار میں کیرتی بار ہمولہ سے آئے غنی ڈار، دولت علی، محمد غلام، انوبھو مشرا وغیرہ نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

اکھلیش یادو نے شروع کی 'مشن-27' کی تیاری

'پی ڈی اے' کے ایجنڈے کو گاؤں-گاؤں پہنچانے کی کارکنان سے اپیل

لکھنؤ (ایجنسی)

سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے قومی صدر اور اتر پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے اتوار (11 مئی) کو ایک بار پھر بی جے پی پر جم کر حملہ بولا ہے۔ انہوں نے لکھنؤ واقع پارٹی ہیڈ کوارٹر کے ڈاکٹر رام منوہر لوہیا آڈیٹوریم میں مختلف اضلاع سے آئے کارکنان سے خطاب کیا۔ اکھلیش یادو نے کہا کہ ملک کی سرحدوں کو محفوظ رکھنا، سماجی ہم آہنگی برقرار رکھنا اور معیشت کو مضبوط کرنا کسی بھی حکومت کی اولین اور بنیادی ذمہ داری ہونی چاہیے۔ لیکن موجودہ بی جے پی حکومت ان تینوں محاذوں پر ناکام ثابت ہوئی ہے۔

ایس پی صدر نے کہا کہ "آج ملک میں جمہوریت اور آئین پر بحران گہرا ہوتا جا رہا ہے۔ مہنگائی اور بے روزگاری مسلسل بڑھ رہی ہے۔ نوجوانوں کو روزگار نہیں مل رہا ہے، کسان پریشان ہیں اور عام آدمی کی جیب پر مہنگائی کی مار پڑ رہی ہے۔" ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ہر محکمہ میں بدعنوانی کا راج ہے اور عوام خود کو ٹھگا ہوا محسوس کر رہی ہے۔

نیوز پورٹل 'اے بی پی نیوز' کی خبر کے مطابق اکھلیش یادو نے کہا کہ آئندہ 2027 کے اسمبلی انتخاب کو لے کر ابھی سے تیاری شروع کر دی جائے۔ پارٹی کارکنان کو بوتھ کی سطح پر مضبوطی کے ساتھ کام کرنا ہوگا اور عوام کے درمیان جا کر بی جے پی کی ناکامیوں کو بتانا ہوگا۔ ساتھ ہی انہوں نے بی جے پی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ "بی جے پی صرف جھوٹے وعدوں اور جذباتی نعروں کے سہارے اقتدار میں بنی ہوئی ہے، لیکن اب عوام کا وہم ٹوٹ رہا ہے۔"

اکھلیش یادو نے کارکنان سے خطاب کرتے ہوئے مزید کہا کہ عوام بی جے پی کا اصلی چہرہ پہچان چکی ہے۔ انہوں نے کارکنان سے اپیل کی کہ وہ 2027 کے اسمبلی انتخاب کے لیے پوری طاقت سے میدان میں اتریں اور سماج وادی پارٹی کے 'پی ڈی اے' (پسماندہ، دلت، اقلیت) ایجنڈے کے ساتھ گاؤں-گاؤں جائیں۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ یہی ایجنڈا سماجی انصاف قائم کرے گا اور اتر پردیش کو ایک نئی سمت دے گا۔

اکھلیش یادو کے مطابق بی جے پی حکومت میں لاء اینڈ آرڈر کی صورتحال بے حد خراب ہے۔ جرائم پیشہ عناصر بے خوف ہو کر واردات کو انجام دے رہے ہیں۔ دلتوں پر مظالم کے معاملے میں اتر پردیش سرفہرست ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے سوال اٹھایا کہ جب حکومت دعویٰ کرتی ہے کہ مجرم ریاست کو چھوڑ چکے ہیں تو پھر قتل، لوٹ اور عصمت دری کے واقعات کیسے ہو رہے ہیں؟ انہوں نے کسانوں کی حالت زار کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ "کسانوں کی فصلوں کی خرید میں بڑے پیمانے پر بدعنوانی ہو رہی ہے۔ دھان، گندم اور مونگ پھلی جیسی فصلوں کی صحیح قیمت نہیں مل پا رہی ہے۔ گنا کسانوں کے واجبات ادا نہیں کیے گئے اور گندم کی سرکاری خریداری برائے نام ہو رہی ہے۔" ساتھ ہی انہوں نے الزام عائد کیا کہ حکومت صنعت کاروں سے ملی بھگت کر رہی ہے اور کسانوں کا استحصال کر رہی ہے۔

یوپی کا پہلا سینک اسکول پی پی پی ماڈل پر قائم

لکھنؤ (ایجنسی): پی پی پی ماڈل پر موہن لال گنج میں کھولے گئے سوریا سینک اسکول کا افتتاح آج اتوار کو مہمان خصوصی بھاجپا ممبر پارلیمنٹ جگدمبیکا پال اور مہمان خصوصی ڈائریکٹر سینک ویلفیئر اینڈ ری ہیبلیٹیشن لکھنؤ بریگیڈیئر اتل کمار سنگھ نے شمع روشن کر کے کیا، جس کے بعد طلباء نے ثقافتی پروگرام پیش کر کے مہمانوں کو محظوظ کیا۔ مہمان خصوصی جگدمبیکا پال نے اپنے خطاب میں کہا کہ پی پی پی ماڈل پر کھولا گیا یوپی کا پہلا سینک اسکول طلباء میں نظم وضبط، لگن اور خود پر کنٹرول کی اقدار کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے قدر پر مبنی تعلیم کی اہمیت پر زور دیا اور نوجوانوں میں نظم وضبط اور حب الوطنی کا جذبہ پیدا کیا۔ انہوں نے ہدف پر مبنی تعلیم کو مستحکم بنانے کے لیے حکومت کے عزم کا ذکر کیا۔ مہمان خصوصی اے سی پی بریگیڈیئر اتل کمار سنگھ نے اپنے خطاب میں کہا کہ سینک اسکول تربیت فراہم کرتے ہیں جو خالص تعلیم سے مختلف ہے۔ سینک اسکولوں میں طلباء کو تعلیمی اور جسمانی تربیت دی جاتی ہے۔ اس کا مقصد بچوں کی جسمانی، ذہنی اور اخلاقی نشوونما کرنا ہے۔ اس سے ان طلباء کو مدد ملتی ہے جو مسلح افواج میں شامل ہونے کی خواہش رکھتے ہیں تاکہ اپنے مقاصد کو آسانی سے حاصل کر سکیں۔ اسکول کی سی ای او سواتی پال اور وائس چیئرمین ابھیشیک پال نے مہمانوں کو گلدستے اور یادگاری نشانات پیش کر کے ان کا خیر مقدم کیا۔ اس موقع پر ریٹائرڈ آئی اے ایس اون سنگھ، پرنسپل کشیتج شریواستو، کوآرڈینیٹر ایس وی سنگھ، کیپٹن آر جے پانڈے اور مقامی لوگوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔

لینگویج یونیورسٹی